NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارینج میرج کروا دی

از قلم نور

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

ارینج میرج کروادی

از نور

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

اذان بھائی اذان بھائی کہاں ہیں

ارے ارے آپ یہاں بیٹھے ہیں کب سے آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں یہ لیں کھیر

ساتھ ولی ہانیہ نے بھجوائی ہے آج پھر آپ کے لیے

میرے لیے کھیر وہ کیوں بھجوا دیتی ہے ہر آئے دن ارے آپ اس کو پسند ہی اتنے ہیں

بیچاری دل جیتنا چاہتے رہی ہے آپ کا

تو تم اسے سمجھا کیوں نہیں دیتی کے یہ سب کر کے اپنا وقت ضائع نہ کرے

ان دونوں بہن بھائیوں کے درمیان گفتگو جاری تھی اذان اور ردا فہمیدہ بیگم اور حمید

چوہدری کے دو جڑوا بچے تھے ان دونوں بہن بھائیوں کی آپس میں بہت بنتی تھی

اماں دیکھیں نا اذان بھائی کسی لڑکی کو لفٹ ہی نہیں کرواتے ساری لڑکیاں ان کے پیچھے

خوار ہوتی ہیں بیچاری

شرم کرو شرم ردا کیسی باتیں کر رہی ہوں بڑے بھائی کے سامنے

ہنہ بڑا بھائی صرف ایک منٹ ہی بڑے ہیں😂😂😂😂

اماں یہ سمن نظر نہیں آ رہی ہے کہاں گئی ہے

سمن اپنے کمرے میں پڑھ رہی ہے تم لوگوں کی طرح نہیں ہے اچھی بچی ہے وہ میری

ہاں ہاں بس کریں اب آپ اس کی تعریف ہی کرتی رہتی ہیں آپ تو پتا نہیں کیا ہے آپ کو

اچھا اماں میں ڈیرے پہ جارہاہوں یہ کہتے ہوئے اذان باہر کی جانب چلا گیا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

ارے یار وہ دیکھو آگئی رانیہ اففففففففففف یہ لڑکی بھی ناہمیشہ ہی لیٹ کر دیتی ہے مائرہ بولی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بھئی میرے بغیر تو جیسے تم لوگوں کا کیک کٹتا ہی نہیں ہے

چلو بھئی جلدی کرو تم لوگوں کی جلدی کے چکر میں کچھ کھایا ہی نہیں ہے میں نے رانیہ کے اس جملے پر وہاں موجود سب لوگ ہنس دیے

ہائے ویسے میں جلدی میں تیار ہو کر بھی اتنی پیاری لگ رہی ہوں

ہائے اللہ جی نظر نا لگ جائے کہی

اور اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ پیاری بھی بہت لگ رہی تھی

لال کلر کی میکسی پہنے ہلکا سا میک اپ کیے بال کھولے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

ان سب نے مل کر کیک کاٹا

رانیہ کی دوست مائرہ کی سالگرہ کی تقریب تھی

جس میں اس کے گھر والے کزنز اور اس کی دوستیں آئیں ہوئی تھی

وہ سب کیک کاٹنے کے بعد تصویریں بنانے میں مصروف تھے کہ مائرہ کا کزن حارث

وہاں پر جس کی نظر کافی دیر سے رانیہ پر تھی

وہ اس کی باتوں کو بہت غور سے سن رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ لوگ تو بڑے لوگ ہو گئے ہیں کزنز کو بھول ہی گئے ہیں

حارث نے مائرہ سے کہا تو اس نے اس کی بات سن کر حارث کو سلام کیا.جی جناب

حارث یہ میری فرینڈز ہیں حارث نے سب کا تعارف کروایا جب رانیہ کی باری آئی تو وہ

تو فون پر کسی سے باتوں میں مصروف تھی حارث اور مائرہ کزنز کے ساتھ ساتھ کافی

اچھے دوست بھی تھے

بابا کی کال تھی یار وہ کہہ رہے آجاؤ اب کافی لیٹ ہو گیا ہے

تم آرام سے کھانا کھاؤ انکل کو میں کال کر کے کہتی ہوں کے وہ فکر نا کریں میں ڈراپ کر دوں گی تمہیں

اوکے کہہ دوا گر مان جائیں تو اچھی بات ہے مجھے کیا

مائرہ اب اشفاق صاحب کو کال کرنے لگی

ہائے کیسی ہیں آپ؟

جی میں ٹھیک ہو لیکن آپ کون ہیں

میں مائرہ کا کزن ہوں حارث

اوہ اچھا

جی آپ سے ایک بات کہوں اگر آپ کو برا نا لگے تو؟

جی بولیں

آپ کافی پیارہیں مس رانیہ😍😍

ہاہاہا

وہ تو میں ہوں اس میں کوئی شک نہیں اور اس میں برا لگنے والی کیا بات ہے آپ نے تعریف کی ہے میری مجھے خوشی ہوئی اس نے ہنستے ہوئے جواب دیا

برا نا مانیں تو نمبر مل سکتا ہے آپ کا

دیکھیں آپ کچھ ذیادہ فری ہو رہے ہیں مسٹر میں ایسی ویسی لڑکی نہیں

ارے نہیں میرا وہ مطلب نہیں ہے

آپ کا جو بھی مطلب ہے بائے یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے چلی گئی

رانیہ کہاں تھی یار آؤ گروپ فوٹو بنوائے

کہی نہیں سائیڈ ہے کال سننے گئی تھی اقرا کی کال تھی

اچھا چلو اب پک بنوائے

یار ایک بات پوچھو تمہارا کزن حارث پاگل ہے کیا رانیہ نے کہا

نہیں کیوں کیا ہوا

کچھ نہیں

رانیہ کو تو حارث کا نمبر مانگنا بہت ہی برا لگا تھا

حارث اور مائرہ ہی رانیہ کو ڈراپ کرنے آئے تھے راستہ میں رانیہ اور مائرہ نے بہت باتیں کی

رانیہ کا گھر آ چکا تھا حارث کا دل نہیں تھا وہ تو چاہتا تھا سفر ختم ہی نا ہوں اور وہ ایسے ہی رانیہ کی باتیں سنتا رہی

وہ تو شاید پہلی نظر میں اسے دیکھتے ہی اپنا دل اسے دے بیٹھا تھا

حارث کے بال براؤن اور بہت سفید رنگ تھا کالی گہری آنکھیں وہ کافی خوبصورت تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اسلام و علیکم ماما اسلام و علیکم بابا اس نے گھر میں داخل ہوتے ہی لاؤنج میں بیٹھے شفیق صاحب اور بشریٰ بیگم کو سلام کیا

آ گئی میری بیٹی

جی بابا بڑی اور پہلی اولاد ہونے کی وجہ سے وہ گھر میں سب کی لاڈلی تھی

جبکہ شفیق صاحب کی تو وہ بہت لاڈلی تھی

شفیق صاحب اور بشریٰ بیگم کی دو بیٹیاں تھی رانیہ اور اقرا

امی اقرا سے کہہ کے ایک کپ چائے ہی بنوا دیں کافی تھک گئی ہوں میں

ہاں ہاں کیوں نہیں اقرا کمرے میں ہے میں ابھی اسے کہتی ہوں

کون چھوڑ کے گیا ہے تمہیں

مائرہ اور اس کا کوئی کزن تھا بشریٰ بیگم کے پوچھنے پر اس نے جواب دیا

تو بیٹا اسے اندر تو بلاتی

ارے امی میں نے تو بہت کہا لیکن وہ کہہ رہی تھی پھر کبھی

اب کوئی نا آنا چاہے تو زبردستی تو لانے سے رہیے

اففففففففف یہ اقرا بھی نا کہاں رہ گئی

میں خود جاتی ہوں ذرا چلیں امی میں چینج کر لوں اور اقرا سے بھی مل لوں

کمرے میں جاتے ہی اس نے دیکھا کے اقرا بیڈ پے بیٹھی تھی اور سامنے چائے کے دو کپ ٹیبل پر پڑے تھے

ارے واہ بھئی بھئی واہ بہن ہو تو ایسی

کہنے سے پہلے ہی چائے بنا دی

مجھے پتا تھا نا کے میڈم کو آتے ہی چائے چاہیے ہو گی

ہائے اقرا تم کتنی اچھی ہو نا

اللہ مجھے شوہر بھی تمہارے جیسا دے

ہیںںںںںںںںںںںںںںںس رانیہ کیا کہہ رہی ہو میرے جیسا شوہر 😳😳😳

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inter

😳😳😳😳😳

میں تو لڑکی ہوں نا اقرا نے کہا

ارے پاگل لڑکی تمہارے جیسا مطلب کے جو مجھے سمجھے ایسے ہی مجھے تمہاری طرح

چائے بنا کے دے ہائے ے ے ے

رانیہ نکل آؤ خوابوں کی دنیا سے اور چائے پی کے چینج کر کے سو جاؤ شاباش صبح کالج بھی

جانا ہے جلدی اٹھنا ہے

ہممممم
سو جاؤں گی ابھی تو میں نے جو پکس بنائی وہ سٹیٹس پر بھی لگانی ہیں نا

تاکہ لوگ دیکھ دیکھ کے جلیں میں نے کتنا انجوائے کیا

اور میری کتنی اچھی پکچرز بنی ہیں ناپوچھو

ہائے ے ے ے اتنی پیاری لگ رہی تھی میں ناپوچھو

ارے بس بس ایک تو تم اور تمہارے سٹیٹس

اپنے منہ میاں مٹھو اقرا نے مسکرا کر بولا تو رانیہ اس کی بات پر چڑ گئی اور وہاں سے اٹھ کر

چائے کا کپ اٹھاتی موبائل ہاتھ میں لیے صوفے پر جا بیٹھی

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

جانے وہ کیسی ہو گی اب تو بڑی ہو گئی ہو گی

بچپن میں تو کافی پیاری ہوا کرتی تھی

پانچ سال ہو گئے اس کو دیکھے ہوئے

پتا نہیں اسے میں یاد بھی ہو نگا یا نہیں

ہم ساتھ کھیلا کرتے تھے

گول گپے بھی کھاتے تھے

ہائےےےےےے

کتنے اچھے تھے وہ دن

اذان نا جانے کس کے بارے میں سوچ رہا تھا

اور یہ آج نہیں وہ روزانہ ہی سونے سے پہلے اسے یوں سوچتا تھا

وہی تو تھی جو اس کے خیالوں میں ہر وقت رہتی تھی

میں بھی پاگل ہوں

کیا سوچتا رہتا ہوں

بھائی بھائی رداس کے کمرے میں داخل ہوئی

جی جی کیا ہو گیا ہے کیوں شور مچایا ہوا ہے بھائی باہر سبین پھوپھو اور ان کی فیملی آئی ہے

آئیں چلیں وہ لوگ آپ کا پوچھ رہے ہیں

اچھا تم چلو میں آتا ہوں

سبین اشفاق صاحب اور حمید صاحب کی ایک ہی بہن تھی

وہ باہر گیا جا کے سبین سے ملا

کیسی ہیں پھوپھو

ٹھیک ماشاءاللہ کتنا بڑا ہو گیا ہے میرا بچا

حنا اور فرقان کو بھی اذان نے سلام کیا

جبکہ حنا تو اذان کو گھور گھور کے دیکھ رہی تھی

اور سنائیں فرقان بھائی کیسی جا رہی ہے جاب

تمہیں تو پتا ہے گورنمنٹ جاب کا مزے میں

وہ سب باتوں میں مصروف تھے

اتنے میں ملازمہ چائے اور باقی سارے لوازمات لے آئی

ردا نے سب کو چائے سرو کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

کچھ جھجھکتے ہوئے اس نے فرقان کو بھی چائے فی فرقان اور ردا کی منگنی پانچ سال پہلے سے طے ہوگئی تھی

بھائی میں تو اس بار شادی کی تاریخ طہ کر کے ہی جاؤں گی

ہاں ہاں ضرور کیوں نہیں ہم تو کب سے تیار ہیں بس فرقان میاں کی جاب کے انتظار میں تھے اب تو وہ بھی پکی ہو گئی ہے

شادی کی بات سن کر ردا شر ما گئی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

ثمن اور حنا بھی ردا کو جاتا دیکھ اس کے پیچھے چل دیں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور بھائی اشفاق بھائی کیسے ہیں

بات ہوتی رہتی ہے میری ان سے ٹھیک ہیں

آئیں گے اب ردا کی شادی پر

میں اکثر جاتا رہتا ہوں شہر

چلیں اچھی بات ہے کافی سالوں بعد ہم سب پھر سے ایک ساتھ اکھٹے ہو گے

ہاں میں تو بہت خوش ہوں

بھائی آپ لوگ بھی شہر کیوں نہیں چلے جاتے

تمہیں پتا تو ہے سبین بس دل نہیں لگتا میرا یہاں کے علاوہ کہیں اور

بھائی اقرا اور رانیہ تو بڑی ہو گئی ہوں گی ماشاءاللہ اب رانیہ کے نام پہ اذان کا دل دھڑکا تھا

اور اس کے چہرے پے ایک مسکراہٹ چھا گئی تھی

ہاں نا بہت یاد کرتی ہیں سب کو دونوں

چلیں اب آئیں گی تو مل لیں گی سب سے

میں کھانا لگواتی ہو سبین تمہیں بھوک لگی ہو گی اور بچوں کو بھی یہ کہتے ہوئے فہمیدہ بیگم

وہاں سے اٹھ کر چل دیں

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

یار کتنا مزہ آئے گا نا ردا آپی کی شادی پر سب ہونگے اقرا اور رانیہ آپی بھی ثمن نے حنا

سے کہا

ہاں نا بہت مزہ آئے گا حنا نے کہا

ہم لوگوں کو فاتو ایک دوسرے کی شکلیں بھی یاد نہیں کافی عرصہ سے دیکھا ہی نہیں ایک دوسرے کو وہ سب بہت خوش تھیں اور باتوں میں مصروف تھی

ہائے اس سے سامنا ہو گا اتنے سالوں بعد وہ نا جانے کیوں اتنا خوش تھے

پتا نہیں وہ مجھے پہچانے گی بھی یا نہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رانیہ اٹھ جاؤں کب سے سو رہی ہو

تمہیں یاد ہے نا آج ہم نے شاپنگ پر جانا تھا اور کتنا سوا گی تم یار

ہنہ سونے دو نا صبح صبح شاپنگ پر کون جاتا ہے

صبح صبح نہیں میڈم دوپہر کے دو بج رہے ہیں

اٹھو جلدی سے اور پھر تم تیار ہونے میں بھی دو گھنٹے لگاتی ہو

اچھا اب تم جاؤ بس پندرہ منٹ اور سونے دو پھر اٹھ جاتی ہوں یہ کہتے ہوئے وہ واپسی

بلینکٹ اوڑھ کے سو گئی

اففففففففف یہ لڑکی بھی نا عجیب ہے اقرا کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئی

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI

بابا ٹھیک ہے ہم سب کے لیے گفٹس لے لیں گے آپ فکر نا کریں

رانیہ نے اشفاق صاحب سے کہا یہ کہتے ہی وہ دونوں انہیں الوداعی جملے بولتے ہوئے

باہر کی جانب بڑھ دیں

وہ مال میں موجود کسی دکان پر بیٹھی تھی

ماما ہی چاچی اور پھو پھو لوگ کے لیے کپڑے پسند کریں ہم باقی سب کے لیے گفٹس

لے کے واپسی یہاں آ جائے گے

ٹھیک ہے جاؤ

اچھی چیزیں لینا سب کے لیے اور خیال سے دیر نا کرنا زیادہ فہمیدہ بیگم نے کہا تو وہ

دونوں ان کی بات سن کر باہر کی جانب بڑھ دیں

رانو یہ دیکھو یہ کیسا ہے ردا آپی پر کافی پیارا لگے گا

ہمم اچھا ہے لے لو

بات سنیں مس رانیہ

وہ دونوں پیچھے سے کسی کی مردانہ آواز سننے پر پیچھے کی جانب مڑی

جی آپ یہاں

جی جی میں ماما کے ساتھ آیا تھا آپ کو یہاں دیکھ کر سوچا حال چال ہی پوچھ لوں

کل ناراض جو ہو گئیں تھی آپ وہ بولے جا رہا تھا

جبکہ اقرا تو اس کو اور رانیہ کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی تھی

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ ہو کیا رہا ہے

نہیں مسٹر حارث ناراضگی والی کوئی بات نہیں ہے

رانیہ نے اسے ٹالنا چاہا تھا کہ وہ یہاں سے جلدی سے یہاں سے چلا جائے

ٹھیک ہے مس رانیہ میں تو پریشان ہو گیا تھا

رانیہ کواس کی باتیں سن کر لگ رہا تھا کہ وہ وہاں سے نہیں جانے والا

اچھا اب ہم چلتے ہیں ماما ہمارا ویٹ کر رہی ہونگی

یہ کہتے ہوئے رانیہ اقرا کو لے کر وہاں سے چل دی

کون تھا یہ اور تم کیسے باتیں کر رہی تھی اس سے رانو شرم کرو

اففففففففف یار اقرا پاگل ہو

مائرہ کا کزن ہے یار کل ہی اس کی برتھ ڈے پر ملاقات ہوئی تھی

عجیب پاگل سا ہے تم چھوڑو اسے ابھی بہت چیزیں لینی ہیں

وہ لوگ کافی ساری شاپنگ کر کے گھر پہنچے تھے

اففففففففف بابا آپ کی بیٹی آج تو تھک گئی یار بہت زیادہ رانیہ جو اشفاق صاحب کے پاس بیٹھی انہیں سب بتا رہی تھی

اقرا میرے بچے کے لیے چائے لے آؤ بھئی

اقرا بیچاری جو کچن میں کھڑی چائے کپوں میں ڈال رہی تھی

سنتے ہی بولی میں تو جیسے بیٹی نہیں بس رانیہ ہی ہے

یہ لیں چائے میز پر رکھتے ہوئے وہ غصہ سے بولی میں تو آپ کی بیٹی ہی نہیں ہوں جیسے

بابا اقرا منہ بنا کر بولی

ہاں ہاں ہم تمہیں کچرے سے اٹھا کر لے آئے تھے تم میری بہن نہیں ہو میں اکلوتی

ہوں بس رانیہ ہستے ہوئے بولی😂😂😂😂😂😂😂

بابا اس کو سمجھا لیں اقرار و نگٹی شکل سے بولی تو اشفاق صاحب رانیہ سے بولے تنگ نا

کرو رانیہ میری بچی کو

ہاں بھئی کیا باتیں چل رہی ہیں باپ بیٹیوں میں فہمیدہ بیگم جو کمرے سے فریش ہو کے

آئی تھی ان کے پاس بیٹھیں

اماں دیکھیں یہ رانیہ آپ کی بیٹی کو تنگ کر رہی ہے

ہائے میرا بچہ ادھر آؤ ماما کے پاس

بس بس ہو گئی شروع ماں بیٹی کی محبتیں رانیہ بولی

کیسی ہو مائرہ

ٹھیک

کیا کر ہی ہو

کچھ نہیں فری

اچھا یار میرا سٹیٹس دیکھو

کیوں ایسا کیا خاص ہے مائرہ نے جواب دیا

اففففففففف دیکھو تو

سٹیٹس پر ایک بہت ہی پیاری واچ کی پک لگی تھی جس پر لکھا تھا مائرہ اٹس فار یو

اوہہہہ واؤ یہ کب لائی تم

اور میرے لیے کیوں؟

مائرہ نے میسج کیا

اوووووو پاگل

تمہارے لیے اس لیے لی کے ابھی تمہارے بر تھ ہے جو کچھ نی کیا تھا ورنا میں کہاں

NEW ERA MAGAZINE .com

ہوں تمہیں کچھ دینے والی😂😂😂😂

اچھا شکریہ بہت بہت بہت پیاری ہے😍

ہاں تمہارا وہ کزن ملا تھا مال میں وہ تو وہی باتوں پے شروع ہو گیا شکر کروامی نہیں تھی

ورنا غصہ ہوتیں وہ

ہاہاہاہاہاہاہاہایار وہ ایسا ہے تو نہیں

وہ میسج پر مائرہ سے باتوں میں لگی ہوئی تھی

آپی بابا کہہ رہے ہمیں کل جانا ہے گاؤں اقرا یہ بولتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی

مگر ہم نے تو پرسوں جانا تھا تو پھر کل کیوں

پتا نہیں تم پیکنگ کر لو

ہممممممممممم کچھ سوچتے ہوئے رانیہ نے جواب دیا اچھا ٹھیک ہے

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤LRI❤PDI LRI❤

PDI LRI ❤ PDI

آج وہ صبح سے بہت خوش تھا وجہ وہ بھی نہیں جانتا تھا

ناشتہ کے وقت سب موجود تھے

بھائی صاحب اور بچیوں کے کمروں کی صفائی کروالی ہی

جی میں نے ملازمہ سے کل ہی کہہ دیا تھا

وہ لان میں کھڑا تھا اس کی نظر جھولے پر پڑی

NEW ERA MAGAZINE .com

جو اس نے کل ہی ٹھیک کروایا تھا کیوں کے بچپن میں وہ رانیہ کو بہت پسند تھا

وہ اسے دیکھ کر مسکرانے لگا اور سوچنے لگا

تیز تیز دیں نا جھولا بھیا

رانیہ نہیں گر جاؤں گی

آپ بھی جھولا کھولیں نا

نہیں مجھے پسند نہیں

ایسے کیسے نہیں پسند آپ کو آئیں ذرا بیٹھیں یہاں

دروازے پر بیل بجی بیل بجی بیل کی آواز پر وہ خیالوں کی دنیا سے اپنی دنیا میں واپس آیا

ملازم نے گیٹ کھولا گاڑی اندر داخل ہوئی

اشفاق چاچو اشفاق صاحب کو دیکھتے ہی وہ بہت خوش ہوا اور ان کے گلے جا لگا

وہ سب ایک ساتھ بیٹھے تھے

چائے پیتے ہوئے رانیہ بولی چائے تو بہت اچھی بنا لیتی ہیں آپ داآپی

شکریہ

اور فرقان بھائی آپ کیسے ہیں

وہ چونکا تھا

سوچ میں پڑ گیا تھا

فرقان نہیں یہ اذان بھائی ہیں رانو اقرا بولی

اوہ ہ ہ ہ سوری

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اذان بھائی کیسے ہیں آپ؟

کہاں گم گئے

ہاں وہ کہیں نہیں اس نے جواب دیا

ٹھیک ہوں یہ کہہ کے وہ وہاں سے اٹھ کر کمرے میں چلا گیا

بہت ہی عجیب ہے یہ تو رانیہ نے دل میں سوچا تھا

اقرا میں سو رہی ہوں بہت تھک گئی ہوں

رات کو ڈھولکی کے ٹائم اٹھا دینا

اففففففففف رانیہ ردا اور ثمن کیا سوچیں گی وہ تمہارے پاس آئیں ہیں اور تم سو رہی

تو تم ہو نا کر و باتیں

میں بھی اٹھ جاؤں گی ابھی

ہاں رانیہ آپی آپ سو جائیں تھک گئی ہو نگی ثمن بولی

❤❤❤❤❤❤❤

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا سوچ رہا تھا

جب اس نے رانیہ کو گاڑی سے اترتا دیکھا تھا

وہ اسے پہلی نظر میں پہچان گیا تھا

وہ ویسی ہی تھی بلکہ اب تو وہ بہت ہی پیاری ہو گئی تھی یا اسے لگ رہی تھی

اس نے مجھے پہچانا ہی نہیں وہ سوچ رہا تھا۔

اس نے مجھے بھائی بلایا

کیا کر رہی ہو ثمن؟

رانیہ کچن میں کھڑی ثمن سے مخاطب ہوئی

چائے بنا رہی ہو رانیہ آپی

تم رہنے دو میں بنا دیتی ہوں

ارے نہیں نہیں رانیہ آپی میں بنا لو گی

نہیں ثمن میں کافی بور ہو رہی ہوں تو تم رہنے دو میں بنا لو گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رانیہ کے اسرار کرنے پر ثمن نے کہا ٹھیک ہے آپ بنائیں میں تب تک کچن کے باقی کام دیکھ لوں

رانیہ میڈم نے کبھی چائے نا بنائی تھی

چائے کیا وہ تو کبھی کچن میں ہی نا گئی تھی

ناشتہ کرنے کے بعد سب لوگ ایک ساتھ بیٹھے مہندی کے فنکشن کی کے ارینجمینٹس کے بارے میں ڈیسائیڈ کر رہے تھے

تبھی رانیہ اور ثمن بھی وہاں آئیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ثمن نے سب کو بڑی خوشی سے بتایا کے چائے رانیہ آپی نے بنائی ہے اور سب کو چائے پیش کی

ثمن کی بات سن کر اقرا کا دل چاہا کے وہ زور زور سے ہنس دے مگر اس نے خاموش رہنے میں ہی بہتری جانی

اذان کب سے یہ سب نوٹ کر رہا تھا مگر وہ خاموش بیٹھا رہا

ارے واہ رانیہ بیٹی نے چائے بنائے ہے پھر تو بہت اچھی بنی ہو گی حمید صاحب بولے

جب کے بشریٰ بیگم کے تو چہرے کے رنگ ہی اڑ گئے تھے

اور اشفاق صاحب تو اپنی ہنسی روکے بیٹھے تھے

جی تایا ابو پی کے بتائیں نا کیسی بنی ہے

فہمیدہ چاچی آپ بھی لیں اس نے حمید صاحب اور فہمیدہ بیگم کو چائے دی

اذان بھائی آپ بھی لیں

اذان نے اس کے بھائی کہنے پر حیرت سے اسے دیکھا اور چائے کا ایک کپ اٹھا لیا

چائے پیتے ہی حمید صاحب تو کھانسنے لگے فہمیدہ بیگم کے تو فیس کے ری ایکشن سے ہی

لگ رہا تھا کے چائے بہت بد مزہ ہے

جبکہ اذان نارمل بیٹھا تھا

ہاہاہاہاہاہاہاہا تایا ابو اسے چائے بنانی ہی نہیں آتی اقرا بولی تو حمید صاحب نے کہا نہیں چائے

تو بہت اچھی بنائی ہے رانیہ نے رانیہ تو یہ سن کر خوشی سے پھولے نا سمائی

ہائے سچی ذرا میں بھی تو پی کے دیکھوں میرے ہاتھ کی چائے اس نے دل ہی دل میں

سوچا اور ایک کپ اٹھایا

ابھی ایک سپ ہی لیا تھا کے

اتنی کڑوی

وہ سب کو ایک نظر غصہ سے دیکھتی چائے وہی رکھ کے اپنے کمرے میں چلی گئی

ہاہاہا اقرا اور شفاق صاحب ذور سے ہنسے

دیکھا ناراض ہو گئی بچی حمید صاحب بولے

ہاں تو تایا ابو اسی کی غلطی ہے

مان جائے گی ابھی خود ہی

میں چائے بنا آتی ہوں آپ لوگوں کے لیے

ردا اٹھ کر کچن کی طرف چلی گئی

رانیہ تو اپنے کمرے میں بیٹھ کے خود کو کوسے جا رہی تھی کے جب اسے چائے بنانی نی

آتی تھی تو وہ بناتی ہی نا🤦🤦🤦🤦🤦

آج شام کو ردا اور فرقان کی مہندی کی رسم تھی

اقرا اور سمن ردا کو سٹیج پر لے کے آئے

ردا نے پیلے رنگ کا گرارہ اور سبز رنگ کی چولی کے ساتھ لال رنگ کا دوپٹہ نفاست سے سیٹ کیے ہلکا میک اپ اور پھولوں کی جیولری پہنے وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی

اقرا اور ثمن بھی کافی پیاری لگ رہی تھی

اففففففففف یہ رانیہ کی بچی ابھی تک تیار نہیں ہوئی اقرا سوچ رہی تھی

سب مہمان آ چکے تھے

اذان کو بھی کسی کا بے صبری سے انتظار تھا

اذان کالے رنگ کی شلوار قمیض پہنے وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا

وہاں گاؤں کی لڑکیوں کی تو اس پر سے نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی

ہائے اللہ اذان کتنا پیارا لگ رہا ہے نا مجال ہے جو ذرا سی بھی لفٹ کروائے ہانیہ نے دل ہی دل میں سوچا

❤❤❤❤❤❤❤❤

سامنے سے آتے ہوئے اس کی ٹکر کسی سے ہوئی افففففففف اللہ اندھے ہیں کیا دیکھ

کے نہیں چل سکتے نظر نہیں آتا میں نے ہیلس پہنی ہوئی ہیں ابھی اگر میں گر جاتی تو

سب کے سامنے میری بیستی ہو جانی تھی

وہ بغیر دیکھے بولی جا رہی تھی

اب ہٹیں میرے راستے سے یہ کہتے ہوئے اس نے سامنے دیکھا تو

اذاان بھائی۔۔۔۔۔۔آپ سوری مجھے پتا نہیں تھا کے میری ٹکر آپ سے ہوئی

وہ پھر سے بولنے لگی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اذان تو بس اسے دیکھے جا رہا تھا

کالے رنگ کی میکسی پہنے وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی ہاتھوں میں گجرے

اذان بھائی کیا ہوا وہ ذور سے بولی

تو اذان اپنے ہوش میں واپس آیا

سوری وہ ایک بار پھر سے بولی

کوئی بات نہیں

وہ اس کے راستہ سے ہٹ گیا

ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ وہاں سے چلی گئ

یہ کیسا اتفاق تھا کے ان دونوں کی ڈریسنگ میچ ہو رہی تھی

حانیہ بھی رانیہ کے بارے میں جانتی تھی

اور ردا سے اس کی بہت تعریفیں بھی سن چکی تھی

ثمن نے تو حانیہ کے سامنے ایک دو بار کہہ بھی دیا تھا کے وہ ہماری بھابھی بنیں گی

حانیہ تو ان دونوں کی ایک جیسی ڈریسنگ دیکھ کر جل کر راکھ ہی ہو گئی تھی 😂😂😂

ردا آپی آئیں نا ذرا پکچرز تو بنوائیں دولہا بھائی بھی تو دیکھیں ہماری دلہن کو

رانیہ اب پکچرز بنانے میں مصروف تھی

ہائے تم کتنی خوبصورت ہو

وہ دل ہی دل میں سوچ رہا تھا اور مسکرا رہا تھا اس کی باتیں سوچ سوچ کر

تبھی حانیہ اس کے پاس آئی

اسلام و علیکم

کیسے ہیں آپ اذان حانیہ بولی

ٹھیک ہوں تم یہاں کیا کر رہی ہو جاؤں وہاں سب کے ساتھ انجوئے کرو

وہ آپ بہت پیارے لگ رہے ہیں سوچا تعریف کر دوں

تعریف کا شکریہ اب آپ جاسکتی ہیں

ہممممم یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے چلی گئی

رانیہ جوان دونوں کو کب سے دیکھ رہی تھی

اس نے دل ہی دل میں سوچا

اچھا تو اذان بھائی کی گرل فرینڈ بھی ہے یہ تو بڑے چھپے رستم نکلے اب ان کو چھیڑنے میں تو اور مزا آئیں گا سڑو کہیں کے یہ سوچتی ہوئی وہ مسکرادی

سب نے مہندی لگائی ردا کو

اب ردا آپی کے بعد اذان بھائی کی بھی شادی کروا دینی چاہیے

رانیہ بولی تو سب اس کو حیرت سے دیکھنے لگے

کیوں اذان بھائی ٹھیک کہا نا میں نے

اذان تو اس کی بات پہ اپنا سر پیٹ کر رہ گیا پاگل لڑکی اس نے دل میں سوچا

حانیہ تو رانیہ کے اذان کو بھائی کہنے پر بڑا خوش ہوئی

ویسے بھی اب اپنی جی ایف اے چھپ چھپ کے ملنے لگے ہیں آپ

رانیہ نے آہستہ سے اذان کے کان میں کہا

تو اذان سے غصہ اور حیرت سے دیکھنے لگا

نہیں مجھے شادی کا کوئی شوق نہیں یہ کہتا ایک نظر رانیہ پر ڈالتا وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

انہیں کیا ہوا لگتا ہے شرما گئے ہیں اذان بھائی 😬😬😬😬😬

وہ ذور سے بولی اس کی آواز اذان کے کانوں تک گئی تھی

اس نے اس لیے ہی اونچی آواز میں بولا کے اذان بھی سن لے

سب لوگ اس کی بات پے ہنسنے لگے ____________________

وہ کال سننے سائیڈ پر آئی تھی

اذان نے اسے دیکھا تو وہ بھی اس کے پیچھے چل دیا

اسلام و علیکم !

وعلیکم واسلام کیسی ہیں آپ رانیہ

جی کون میں پہچانی نہیں آپ کو

اوہ ہو اتنی جلدی بھول بھی گئی

باتیں مت بنائیں سیدھی طرح بتائیں کون ہیں؟

بندے کو حارث کہتے ہیں

اوہ تم تمھیں میرا نمبر کہاں سے ملا وہ غصہ سے بولی

جی ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے یہ تو پھر بھی ایک نمبر ہے مس رانیہ

بند کرو یہ فلمی ڈائیلوگ مجھے کال کیوں کی؟

مجھے آپ سے دوستی کرنی ہے

دوستی ہنہ پاگل یہ کہتے ہوئے رانیہ نے کال کاٹ دی

اور فون بند کردیا

رانیہ بات سنو کسی کی آواز پر وہ چونکہ تھی

جی بھائی

کس سے بات کر رہی تھی تم اذان بولا

کچھ نہیں بس وہ ایک فرینڈ کی کال تھی

ہممممممم

یہ کہتا ہوا وہ وہاں سے جانے لگا

آپ کو کوئی کال تھا مجھ سے بھائی

وہ پھر سے بولی تھی

نہیں کوئی کام نہیں اور مجھے بھائی مت بلایا کرو میں کوئی آپ سے اتنا بڑا نہیں ہوں

لیکن اقرا اور ثمن بھی تو بھائی بلاتی ہیں جائیں جا کہ ان کو بھی منع کریں پھر مجھے کرنا

عجیب و غریب جواب کی آذان کو توقع نا تھی اور اب وہ دل ہی دل میں خود کو برا بھلا کہہ رہا تھا کے اس نے رانیہ سے پوچھ کے غلطی کر دی

وہ بنا کوئی جواب دیے ہی وہاں سے چلی گئی

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

اقرا ایک بات تو بتاؤ یہ کیا اذان بھائی پاگل ہیں کیا

نہیں کیوں کیا ہوا اقرا نے جواب دیا

کچھ نہیں ان کی حرکتوں سے لگتا ہے رانیہ کے کہنے پر اقرا چونکی

مجھے تو تم پاگل لگتی ہو چپ کر کے سو جاؤ اب ویسے ہی تین بج صبح بھی جلدی اٹھنا ہے

آج ردا کی بارات تھی رانیہ کی ذد تھی کے وہ بھی ردا کے ساتھ پارلر سے تیار ہو گی

جبکہ اقرا اور ثمن گھر پر ہی تیار ہوئے تھے

اذان ان دونوں کو پارلرڈراپ کر آیا تھا لینے بھی اذان نے ہی جانا تھا

وہ تقریباً دونوں تیار ہو چکی تھیں

رداااذان کو کال کر دواس نے کہا تھا کے جب ہم لوگ تیار ہو جائے تو کال کر دیں اسے

ردا آپی میرے پاس تو ان کا نمبر ہی نہیں ہے رانیہ جو سیلفیاں لینے میں مصروف تھی

ردا کی بات سن کر جواب دیا

اچھا میرے فون میں بیلنس نہیں ہے میں شاید فون بھی گھر رکھ آئی ہوں

میں بتاتی ہوں نمبر تمہیں لاؤ فون دو

ردا نے نمبر ڈائل کر کے رانیہ کو دیا اور خود جیولری پہننے لگی

اسلام و علیکم اذان ابھی وہ بھائی کہنے ہی لگی تھی کے دوسری طرف سے جواب آیا جی

رانیہ بولو

ہیں ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں س اذان بھائی آپ کو کیسے پتا یہ میرا نمبر ہے

فون کس لیے کیا اذان نے مختصر سا جواب دیا

وہ میں کہہ رہی تھی کے ہم تیار ہو گئے ہیں آپ لینے آجائے

ٹھیک ہے یہ کہتے ہی اس نے فون رکھ دیا

اذان بھائی کے نام سے ردا نمبر سیو کر چکی تھی

اففففففففف یہ لڑکی پاگل ہے کیا

اذان کو اس کے بھائی بلانے پر بہت غصہ آتا تھا

محبت بھی ہوئی تو کس سے وہ سوچ رہا تھا

رکین میں ردا آپی کو لے کر آئی وہ یہ کہہ کے جا چکی تھی

جب کے اذان تو ویسے کا ویسا ہی کھڑا تھا

ردا بھی بے حد پیاری لگ رہی تھی

سفید رنگ کی شلوار قمیض پہنے وہ ساتھ میں مہرون رنگ کی چادر اوڑھے وہ بے حد خوبصورت لگ رہا تھا________________________

نکاح ہو چکا تھا

بہت سی دعاؤں کے ساتھ فہمیدہ بیگم اور حمید صاحب نے ثمن کو رخصت کیا تھا

اذان ردا کے ایسے دور جانے پر کافی اداس تھا

ثمن اور ردا تو رو دی تھی

ارے ردا آپی چپ کریں نا خوشی خوشی جائیں پاگل آپ کی جگہ میں ہوتی تو تنا خوش ہوتی

آپ کو تو اتنی ساری چیزیں ملی ہیں شکر کریں

افففففففففففف اللہ نئے نئے کپڑے جیولری اور سب سے اچھی بات اتنے اچھے فرقان بھائی اور فیورٹ والی پھوپھو بھی ہونگی وہاں

گھومانے بھی لے جائیں گے فرقان بھائی

میک اپ رانیہ کی بات سن کر تو سب ہنس دیے تھے

تم ہمیشہ پاگلوں والی بات ہی کرنا اقرا بولی تو رانیہ کا منہ بن گیا

جبکہ اذان اس کی باتوں پر مسکرا دیا

اور دل میں کچھ سوچنے لگا

وہ کمرے میں بیٹھی تھی ہائے ے ے چلو شکر اچھی اچھی پکس آئی ہیں اب سٹیٹس
بھی لگاتی ہوں

پارلر میں بنائی گئی ردا کے ساتھ پکچر اس نے سٹیٹس پر ڈال دی

جس میں وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی

پکچر کے کیپشن میں لکھا تھا کزن کی شادی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مائرہ کی کال آنے لگی

آ گئی اس کو بھی میری یاد یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے اٹھ کر باہر کی طرف جانے لگی

ہاں بھئی تم تو بھول ہی گئی ہو مجھے رانیہ

ہاں نا تم نے کونسا یاد رکھا ہے

میں تو چلو شادی میں مصروف تھی تمہارا فرض تھا کہ مجھے کال کرو

یار بس نا پوچھو ایک مسئلہ بن گیا تھا

وہ حارث ہے نا

اس نے اپنا ہاتھ کاٹ لیا

کیا؟

مگر وہ کیوں ؟

رانیہ نے چونک کر جواب دیا

یار وہ کہتا ہے مائرہ اس کا جواب تم اپنی دوست سے پوچھنا

اب تم بتاؤ کیا بات ہے یار تبھی تو کال کی میں نے مرتے مرتے بچا ہے وہ

اوہ یار رانیہ نے حیران ہو کر جواب دیا

اور ساری بات اسے بتائی

اففففففففف ایسا ہے تو نئ حارث لیکن پتا نہیں اسے ہو کیا گیا ہے

تم اس سے فرینڈ شپ کر لو بس ہلکی پھلکی بات کر لینا

فلحال تو اسے ان بلاک کرو

ٹھیک ہے میں کرتی ہوں حارث کو ان بلاک کچھ سوچتے ہوئے رانیہ نے جواب دیا

حارث رانیہ کے منہ سے کسی اور لڑکے کا نام سن کر وہ جس بات کے لیے آیا تھا بغیر کہے ہی واپس چلا گیا

🙇🏻‍♀️🙇🏻‍♀️🙇🏻‍♀️🙇🏻‍♀️🙇🏻‍♀️🙇🏻‍♀️🙇🏻‍♀️🙇🏻‍♀️

حارث رانیہ کس حارث کی بات کر رہی تھی

کیا وہ اس کو پسند کرتی ہے

نہیں یہ میں کیا سوچ رہا ہوں

مگر وہ کسی اور سے کیسے بات

اففففففففف ایسے ہی کئی خیال س کے ذہن میں آرہے تھے

لائف لائن

اس کے نام سے لگا ہوا سٹیٹس جو وہ پہلے بھی کئی بار دیکھ چکا تھا اور اب دوبارہ دیکھ رہا تھا

اسے کے چہرے پر صرف اور صرف مسکراہٹ تھی

لیکن حارث کا خیال اس کے دل سے نا نکلا تھا

کیسی ہو؟

حارث کا میسج تھا

ٹھیک ہوں

ایک بات تو بتائیں آپ پاگل ہیں کیا

آپ کے ساتھ دماغی مسئلہ ہی کیا آپ کو مرنے کا زیادہ شوق ہے اس نے اسے میسج لکھ کر بھیجا

جی ہاں میں پاگل ہوں

آپ کے پیچھے حارث نے جواب دیا

واٹ😡

آپ واقعی پاگل ہیں

اچھا میری چھوڑیں آپ بتائیں کیسی ہیں آپ رانیہ

ٹھیک ہوں میں اس نے مختصر سا جواب دیا

اچھا میں بزی ہوں ابھی بعد میں بات ہو گی

یہ کہتے ہی وہ آف لائن ہو گئی

حمید صاحب اشفاق صاحب سب لوگ ساتھ بیٹھے تھے

میرے خیال سے اب ہمیں رانیہ بیٹی اور اذان کی شادی کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے

حمید صاحب کی بات سنتے ہی بشریٰ بیگم تو جیسے خوش ہو گئی اور بولی کیوں نہیں بھائی بچے اب بڑے ہو گئے ہیں

اشفاق صاحب کسی سوچ میں پڑ گئے

میرے خیال سے ہمیں ایک دفع بچوں کی رائے ضرور لے لینی چاہیے کے وہ کیا چاہتے ہیں

بھائی جان آپ تو جانتے ہیں اماں جان یہ رشتہ کر گئی تھیں اور بچوں کو کیا اعتراض ہو گا

آپ پھر بھی پوچھ لیں رانیہ سے ہمارا اذان تو راضی ہی ہے ہمارے فیصلہ پر فہمیدہ بیگم

بولی

ہاں بھائی آپ رانیہ سے پوچھ لیں حمید صاحب نے کہا

ہم اگلے جمعہ ہی نکاح کر دیتے پھر رخصتی بعد میں کر لیں گے رانیہ کی تعلیم مکمل ہونے پر

ثمن اور اقرا چھپ چھپ کر ان کی باتیں سن رہی تھیں

جبکہ رانیہ اپنے کمرے میں کسی سے کال پر بات کرنے میں مصروف تھی

ہائے کتنا مزا آئے گا ثمن

میں اذان بھائی کو بتا کے آئی وہ تو بہت خوش ہونگے ثمن نے اقرا سے کہا میں بھی چلتی ہوں تمہارے ساتھ

❤❤❤❤❤❤❤❤

باتیں بہت اچھی کر لیتے ہو تم حارث

ہاہاہا دیکھ لیں پھر میں ہوں ہی اتنا اچھا باتیں تو اچھی ہی کروں گا

بس بس اب تم زیادہ شوخے نا بنو رانیہ کو لگا کوئی کمرے کی طرف آرہا ہے

اچھا پھر بعد میں بات ہو گی یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا

بشریٰ بیگم کمرے میں داخل ہوئی

بشریٰ بیگم کو اذان شروع سے ہی بہت پسند تھا

ماما آپ کوئی کام تھا تو اقرا سے کہہ دیتی آپ کیوں آئی

آئیں بیٹھیں رانیہ نے کہا

رانیہ اب تم بچی نہیں رہی یہ بچوں والی حرکتیں چھوڑ دو

اگلے جمعہ نکاح ہے تمہارا اذان کے ساتھ

اذان بہت اچھا لڑکا ہے تمہارے بابا تم سے تمہاری مرضی پوچھے گیں

میں تمہارے منہ سے انکار نا سنو

تمہارا اور اذان کا رشتہ اماں جان بچپن میں ہی کر گئی تھیں

ان کی یہ خواہش تھی کے تم ہی حمید بھائی کے گھر کی بہو بنو

ہم نے تمہیں اس لیے نہیں بتایا کے تمہاری پڑھائی ڈسٹرب ناہوں

ماما آپ مذاک کر رہی ہیں نا

اذان تو بھائی ہے میرا

میں کوئی مذاک نہیں کر رہی اور بھائی وہ تمہارا نہیں ثمن اور ردا کا ہے تمہارا وہ کزن ہے

دیکھو رانیہ یہ تمہارے بابا کی عزت کا سوال ہے انکار کر کے ہمارا سر شرم سے نا جھکا دینا

بس اتنا ہی کہوں گی یہ کہتے ہی فہمیدہ بیگم کمرے سے چلی گئیں

ایسے کیسے کروادیں گے کسی سے بھی شادی بھلا

اور وہ بھی اذان بھائی سے

وہ تو میرے آئیڈیل نہیں ہیں

میں نے تو ایسا لڑکا نہیں سوچا تھا ان کو تو میں بھائی سمجھتی ہوں

اللہ جی کچھ کریں نا

❤❤❤❤❤❤❤

رانیہ کیا ہے یار

اتنے اچھے تو ہیں وہ اب تم ماما بابا کے لیے اتنا نہیں کر سکتی

اور ویسے بھی وہ تمہارے لیے بیسٹ ہیں

تو تم کر لو آئی بڑی

رانیہ تم پاگل ہوا قرا کو اس کی بات پر غصہ آیا تھا

دیکھو تم نے شادی تو کرنی ہے ناتو ان سے کیوں نہیں

پوری رات اس نے سوچتے ہوئے گزاری

اشفاق صاحب سے وہ بہت محبت کرتی تھی اور ان کو وہ چاہ کے بھی انکار نہ کر سکی

جمعہ کو ان کا نکاح تھا

اذان بہت خوش تھا اس نے مگر یہ کسی پر ظاہر نا ہونے دیا

ایسے کیسے رانیہ آپ جانتی ہیں میں آپ کو پسند کرتا ہوں پھر آپ کیسے کر سکتی شادی

میرے پیرینٹس یہی چاہتے ہیں

اوران کی بات کا میں چاہ کے بھی انکار نہیں کر سکتی

اچھا بائے حارث پھر بات ہو گی

تھوڑی دیر بات کر کے رانیہ نے بائے بول کے فون رکھا ہی تھا کے

اقرا کمرے میں داخل ہوئی

رانو وہ تایا ابو

کیا ہوا؟ رانیہ نے پریشانی سے جواب دیا

وہ انکی طبیعت کافی خراب ہو گئی تو انہیں سب ہاسپٹل کے گئے

ہائے اللہ وہ ٹھیک تھے اچانک سے کیا ہوا رانیہ پریشانی سے بولی پتا نہیں رانیہ

ثمن اکیلی ہے میں تمہیں بتانے آئی تھی

تم بھی آجاؤ ثمن بہت پریشان ہو رہی ہے

ردا آپی کو بھی فون کر کے بتا دو

وہ ڈاکٹر کے سامنے کھڑا تھا

ڈاکٹر بتائیں نا کیا ہوا ہے بابا کو

آپ کے والد کو کینسر ہے

ہم انکا علاج جاری رکھیں گے ابھی شروعات ہے

آپ انہیں خوش رکھیں اور ان کا جتنا ہو سکے خیال رکھیں ہمیں امید ہے کے یہ جلد

ٹھیک ہو جائے گیں

❤❤❤❤❤❤❤

السلام علیکم اذان بھائی کیسے ہیں تایا ابو

بہتر ہیں پہلے سے دعا کرو

بس آرہے ہیں ہم لوگ گھر

یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا

کیا ہوا اقرا کیا کہہ رہے تھے اذان بھائی

آرہے ہیں وہ لوگ

بہتر ہیں تایاابواب ٹمن تم فکر نا کرو

رات کے وقت وہ سب ایک ساتھ بیٹھے تھے

رداور فرقان بھی آ گئے تھے

رات کے وقت وہ سب ایک ساتھ بیٹھے تھے

رداور فرقان بھی آ گئے تھے

سبین اور حنا بھی آئی تھیں

ارے بھئی کیوں پریشان ہو تم لوگ

اتنی جلدی نہیں ہوتا کچھ مجھے تم لوگ شادی کی تیاریاں کرو

اب ہم نکاح نہیں شادی کریں گے

میں اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھنا چاہتا ہوں

حنا تو یہ سنتے ہی وہاں سے اٹھ کر چلی گئ

شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھی

🥰🥰🥰🥰🥰🥰🥰

وہ سب کزنز ایک ساتھ بیٹھے تھے

سبین اور اس کی فیملی بھی شادی تک وہی رکنے والے تھے

اذان بھائی ہمیں آئس کریم کھانی ہے لے چلیں پلیز

اقرا اور ثمن دونوں بولی

رانیہ بھی وہاں موجود تھی جو اپنے موبائل میں لگی ہوئی تھی

ہم یہی منگوا لیتے ہیں آئس کریم جانے کی کیا ضرورت ہے اذان بولا

نہیں ہمیں لے کے چلیں پلیز

اوکے ٹھیک ہے چلو

رانیہ کو جب سے اذان اور اس کے رشتہ کے بارے میں پتا چلا تھا وہ اس سے زیادہ بات نہ کرتی تھی

گاڑی چلاتے ہوئے بھی وہ یہی سوچ رہا تھا کے نا جانے موبائل پر کس سے لگی رہتی ہے

کونسا فلیور حنا اور اقرا، ثمن نے تو بتادیا تھا

رانیہ آپ کونسا فلیور کھاؤ گی

اذان نے اب رانیہ سے پوچھا

چاکلیٹ اس نے اذان کی طرف دیکھ کر مختصر سا جواب دیا

ایک ہی تو شادی ہے میری میں وہ بھی نا انجوائے کرو

پتا نہیں گاڑی میں بیٹھے بیٹھے اسے کہاں سے یہ خیال آیا تھا

آپ کی آئس کریم وہ اب رانیہ سے مخاطب تھا

شکریہ رانیہ نے آئس کریم لیتے ہوئے کہا

پھر شاپنگ کب کروا رہے ہیں آپ شادی کی

اس نے گاڑی میں بیٹھے بیٹھے آئس کریم کھاتے ہوئے اذان سے پوچھا

اذان کو اس سوال کی امید نا تھی

وہ تو ماما ہی کریں گی نا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

آپ بھی ان کے ساتھ چلی جانا

مگر میں آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہوں

رانیہ نے جواب دیا

اوہ ہو کے جائیں نا آپ اذان بھائی میری بہن کو اقرا بولی

حنا تو اس سارے معاملے میں چپ رہی

اذان تو کافی کنفیوز ہو گیا تھا کے اب کیا بولے

ہاں ہاں کیوں نہیں لے جائیں گے بھائی ثمن بولی

ہمم ٹھیک ہے تم لوگ بھی ساتھ چلنا بہت مزہ آئے گا بہت ساری شاپنگ کریں گے

رانیہ بولی

سب اس کے اس اچانک سے تبدیل ہو جانے پر بہت حیران تھے

اذان دل ہی دل میں کافی خوش ہوا تھا

وہ کسی مال میں موجود تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

اذان بھائی یہ دیکھیں یہ کیسا لگ رہا ہے

رانیہ اس کی طرف ایک ڈریس لے کر آئی

اب تو بھائی نا بلایا کرو

اذان نے غصہ سے کہا

اوہ سوری بھول گئی تھی

آپ کے لیے ڈریس میں ہی پسند کروں گی

NEW ERA MAGAZINE .com

آپ کو کوئی مسئلہ تو نہیں میرا پسند کیا ہوا ڈریس پہن تو لیں گے

مجھے کیا مسئلہ ہونا ہے رانیہ

اذان تو خوشی سے پھولے نا سمایا کے یہ اتنی اچھی کب سے ہو گئی ہے

رانیہ تم یہاں ؟

حارث کی آواز پر وہ چونکی تھی

وہ اس کے قریب آیا

کیسی ہوں؟

ٹھیک ہوں رانیہ نے مسکرا کر جواب دیا

اذان تو اس کو کسی کے ساتھ اس طرح اتنا بے تکلفانہ گفتگو کرتے دیکھ کر حیران تھا

جبکہ اب حارث جا چکا تھا

یہ کون تھا؟

دوست ہے میرا حارث رانیہ نے مسکرا کے جواب دیا

اذان کو اس پر اتنا غصہ آیا مگر وما سنے ظاہر نا کیا کے ابھی وقت نہیں

ٹھیک ہے تم یہاں رکو میں ثمن اور اقرا کو بلا آؤ

ابھی تک نہیں آئیں پتا نہیں کہاں رہ گئی ہیں

میرے لیے جوس بھی لیتے ائیے گا اور ساتھ میں چیٹوس بھی

پیچھے سے رانیہ کی آواز پر وہ جھونکا اور ایک نظر پیچھے مڑ کے دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں بھوک لگی ہیں مجھے فرض بنتا ہے آپ کا اپنی ہونے والی وائف کا

خیال رکھیں

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

مہندی اس کے ہاتھوں پر بہت پیاری لگ رہی تھی

اور اس کے ہاتھوں پر رنگ بھی کافی گہرا آیا تھا

وہ اپنی مہندی کی پکچرز بنانے میں مصروف تھی

مہندی میں اذان کا نام بھی لکھا گیا تھا

اب اس نے سٹیٹس بھی لگا دیا تھا

اذان مجھے گجرے لا کر دیں

اسنے پہلی بار اذان کو میسج کیا تھا

اور اذان ہی لگا تھا اذان بھائی نہیں

اذان اس کے سامنے ہی بیٹھا تھا

موبائل پر میسج دیکھ کے اس نے رانیہ کی طرف دیکھا

وہ تم نے پہنے ہوئے ہیں رانیہ

مگر مجھے وہ چاہیے جو آپ میرے لیے لائیں

سوری نہیں لا سکتا اس نے مختصر سا جواب دیا

ہنہہ سڑو کہیں کے

اللہ جی یہ بندہ بھی عجیب ہے وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی

مہندی کے پیلے فراک میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

اذان بھی کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا

ہانیہ اور حنا بیچاری تو جل جل کے راکھ ہو رہی تھی

اقرا مجھے پکچرز بنانی ہیں

اذان کے ساتھ

رانیہ پاگل ہو تم کیا دیکھا نہیں سب بیٹھے ہیں تمہیں ہر وقت پکچرز کی پڑی رہتی ہے

کل بنانا جتنی پکچرز بنانی ہوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

ابھی میرے ساتھ بناؤ

لاؤ دو فون

اب وہ دونوں پکچرز بنوانے میں مصروف تھی

اتنے میں سامنے سے ثمن آتی دکھائی دی

ارے ثمن آؤ نا تم بھی

رانیہ آپی یہ اذان بھائی نے بھجوائے ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہہ رہے ہیں رانیہ کو دے آؤ

اوہ گجرے

رانیہ نے دیکھتے ہی کہا

واہ اذان

آپ جیسے بھی ہیں بات مان لی میری

آپ تو بہت اچھے ہیں

مہندی پر سب نے کافی ہلا گلا کیا تھا

سب لوگ بہت خوش تھے

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا تھا

رات کے تین بج رہے تھے

رانیہ آخر کیوں مجھے تم اتنی اچھی لگتی ہو

میں تمہیں کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا

میں تمہیں کیسے بتاؤں میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں

وہ دل ہی دل میں سوچ رہا تھا

مجھے تو تم۔ بچپن سے ہی بہت پسند ہو

میں نے جب بھی کسی لڑکی کو اپنی بی وی کے روپ میں دیکھا تو تمہارا ہی چہرا میرے

سامنے آیا ہے

رانیہ تم میری ہو صرف میری

اور کل تم ہمیشہ ہمیشہ کے لیے میری ہو جاؤ گی

میں بہت خوش ہوں

اب وہ اٹھا اور اٹھ کر نماز کے لیے وضو کرنے چلا گیا

تیار ہو کر وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

جیولری اور میک اپ نے اس کی خوبصورتی میں اور اضافہ کر دیا تھا

رخصتی پر تو وہ بہت روئی تھی

اقرا بھی بہت روئی تھی

اشفاق صاحب تو بہت اداس تھے ایک طرف بیٹی کے خود سے دور جانے پر

جبکہ دوسری طرف وہ مطمئن اور خوش بھی تھے کہ اذان جیسا لڑکا اس کا ہمسفر بنا

وہ کمرے میں داخل ہوا

سفید رنگ کی شلوار قمیض پہنے مہرون چادر اوڑھے اگر رانیہ صاحبہ کی نظر سے دیکھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

جائے تو وہ بس ٹھیک ہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ گاؤں کی ساری لڑکیاں اس پر مرتی تھیں مگر بد قسمتی سے اس کے نصیب میں تھی

رانیہ

وہ بیچارہ سیدھا سادھا جس نے بچپن سے سن رکھا تھا کے اس کی شادی شہر میں رہنے

والی اس کی کزن سے ہو گی جس کو اس نے شاید بچپن میں دیکھا تھا اور اب وہ اسے ٹھیک

سے یاد بھی نا تھی

وہ تو اسے پسند کرنے لگا تھا اس نے ہمیشہ رانیہ کو ہی اپنی بی وی کے روپ میں سوچا تھا

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر رانیہ پر پڑی جو سیلفیاں لینے میں مصروف تھی

آج وہ بہت خوش تھا

وہ اس کی ہو چکی تھی

LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI

ارے ارے ارے آ گئے آپ ادھر آئیں نا میرے ساتھ آپ کی ایک تصویر بھی نہیں

ہے آئیں نا ذرا تصویر تو بنوائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🙄🙄کیسی لڑکی ہے یہ اس نے دل میں سوچا تھا

سوچ کیا رہے ہیں ادھر آئیں شادی جن بھی حالات میں ہوئی اب ہیں تو آپ میرے شوہر ہی

ایک دو پکچرز ہی لے لیں میں سٹیٹس لگاؤں میری فرینڈز بھی تو دیکھیں میرا شوہر

اچھا ہاں سنیں میں نے آپ کو ایک بات بھی کہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ نان سٹاپ بولے چلے جا رہی تھی

آپ بیٹھ جائیں میں آپ کی ساری باتیں سن لوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے پہلے پکچرز تو لیں ایسے کیسے بیٹھ جاؤں میں

جی لیں لیں پکچرز آپ

اس نے بولا تو دو تین پکچرز کا تھا مگر بنائی بہت ساری تھی

دیکھیں آپ کو اگر کوئی اور لڑکی پسند ہے تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہر کسی کی کوئی نا کوئی پسند ہوتی ہے آپ کی بھی ہو گی

نہیں ایسا نہیں ہے رانیہ مجھے کوئی پسند نہیں

ارے مجھ سے مت شرمائیں مجھ سے کیا شرمانا میں توبی وی ہوں آپ کی بتادیں کوئی مسئلہ نہیں میں کرواؤں گی شادی آپ کی بہت مزا آئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑیں اس بات کو بعد میں ڈسکس کریں گے

میری منہ دکھائی تو دیں؟

وہ تو اس کی باتوں پر حیران تھا کے کیسی لڑکی ہے یہ وہ سوچوں میں گم تھا

کیا ہوا اذان کیا سوچ رہیے ہیں بھئی؟

یہی سوچ رہے ہونگے کے میں اتنی اچھی کب سے ہوگئی

اب جو بھی ہو آپ ہی میرے شوہر ہیں

میں نے تو آپ کو دل و جان سے ایکسیپٹ کر لیا ہے اور ساتھ میں آپ کی اس گرل فرینڈ ہانیہ کو بھی

آپ چاہے تو اس سے شادی کر سکتے ہیں

ظاہر ہے سب کو پیار ہوتا ہے سب کی کوئی نا کوئی پسند ہوتی ہے آپ کی بھی ہو گی ہی بلکہ

ہے

رانیہ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

مجھے وہ پسند نہیں ہے

ارے آپ مجھ سے چھپائیں مت

اچھا چھوڑوں ان باتوں کو

یہ لو

یہ تمہاری منہ دکھائی

رانیہ نے جیسے ہی دیکھا وہ بولی واؤاٹس سو بیوٹی فل

چوائس تو اچھی ہے آپ کی آذان

چلیں اب مجھے نیند آئی ہے آپ جائیں یہاں سے

کیا مطلب میں کہاں جاؤں اذان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

کہیں بھی جائیں اب میں آپ کی وائف ہوں تو یہ کمرا میرا ہوا

کیا مطلب یہ کمرا میرا ہے میں اور کہاں جاؤں سب کیا سوچیں گیں

آپ سامنے سوفے پر سو جائیں میں بھی پاگل ہو جو کس سے محبت کر بیٹھا وہ منہ میں

بڑبڑایا

کیا کہا آپ نے🙄رانیہ اس کی آواز سن کر بولی

نن نہیں کچھ نہیں سو جاؤ تم

صبح اٹھتے ہی اس کی نظر رانیہ پر پڑی

جو سوتے ہوئے بہت ہی معصوم لگ رہی تھی

وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا

رانیہ اٹھو رانیہ وہ اسے اٹھانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا

کیا ہے اقرا سونے دو نا اب تو شادی ہو گئی ہے میری اب بھی پیچھا نہیں چھوڑ رہی تم میرا

وہ نیند میں بول رہی تھی

اقرا؟رانیہ میں اقرا نہیں اذان ہوں جلدی اٹھو نماز کا وقت ختم ہو رہا ہے

اذان اب اونچی آواز میں بولا تھا

وہ اس کی آواز پر چونک کر اٹھ بیٹھی

آپ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اذان بھائی

😭😭😭😭

شاید آپ بھول رہی ہیں رانیہ کل ہمارا نکاح ہوا ہے

اور اب میں آپ کا شوہر ہوں

اب آپ پلیز مجھے دوبارہ بھائی مت بلائیے گا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اب اٹھیں

اور اٹھ کے نماز پڑھ لیں

وہ غصے سے یہ سب بولتے ہوئے باہر کی طرف چلا گیا

اب اگر اٹھا ہی دیا ہے تو نماز پڑھ لیتی ہوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsanay|Poetry|Interviews

عجیب پاگل ہیں ڈانٹ کے چلے گئے فضول میں

اب بچپن سے بھائی بلایا ہے آہستہ آہستہ ہی عادت ختم ہو گی

تایا ابو کی وجہ سے شادی کر لی میں نے ورنا مجھے آپ پسند ہی نہیں تھے اذان وہ خود سے

باتیں کرتی ہوئی واش روم کی طرف چلی گئی

وہ سب ناشتہ کی ٹیبل پر موجود تھے

بابا آپ کچھ دن اور رک جائیں نا

اتنی جلدی کیا ہے جانے کی

رانیہ تمہیں تو پتا ہے کہ اقرا کے ایگزامز شروع ہونے والے ہیں

پھر تم لوگ آجانا کچھ دنوں میں ہمارے پاس

ہاں رانیہ مجھے کچھ بھی نہیں آتا میرے ایگزامز کے بعد تم لوگ آجانا ہم خوب گھومیں

گے اقرا بولی

اقرا میں تمہارے بغیر کیسے رہوں گی رانیہ نے اداسی سے جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ رانیہ کی بات پر اذان نے دل میں سوچا صبح تو بڑی برائیا ہو رہی تھی اقرا کی

رانی بیٹی ثمن بھی تو ہے نا یہاں وہ بھی اقرا ہی کی طرح ہے حمید صاحب نے رانیہ کو تسلی

دینا چاہی

اب یہی تمہارا گھر ہے رانیہ بشریٰ بیگم بولیں اور تمہیں یہی رہنا ہے اب بیٹا ماشاءاللہ

یہاں سب اتنے اچھے ہیں تایا تائی بشریٰ بیگم اسے سمجھانے لگیں

رانیہ اداس سی کمرے میں بیٹھی تھی کے اس کے فون پر بیل بجنے لگی

فون اٹھاتے ہی اس نے بات کرنا شروع کی

ہمم حارث اب تم بھی شادی کر لو ایسے کب تک میرے انتظار میں بیٹھے رہو گے

میری تو ہو گئی شادی

😩😩😩😩

رانیہ تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا

مگر حارث میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا

www.neweramagazine.com

کے ہم صرف دوست ہیں اس سے زیادہ نہیں

تب تو تم مان گئے تھے

وہ باتوں میں مصروف تھی کے اتنے میں اذان کمرے میں داخل ہوا

اچھا حارث میں بعد میں بات کرو گی یہ کہتے ہوئے اس نے فون بند کر دیا

آج کے بعد میں تمہیں اس حارث سے بات کرتا نا دیکھوں

وہ غصہ سے رانیہ کی طرف دیکھ کر بولا

کیوں دوست ہے وہ میرا میں کروں گی بات؟

وہ تمہارا دوست ہے تو تم میری بی وی ہو اور میں نہیں چاہتا کے تم اس طرح کسی سے بات کرو

تیار ہو جاؤ شام کو جانا ہے ہمیں ردا کے گھر ڈنر پر

اور اگر اب میں نے تمہیں حارث سے بات کرتے دیکھا تو انجام کی تم خود زمہ دار ہو گی

وہ غصہ سے بولتا الماری میں سے کپڑے نکال کر باتھ روم کی جانب بڑھ گیا

وہ خود نہیں سمجھ پا رہا تھا رانیہ کے ساتھ اپنے اس سخت رویہ کو

جبکہ رانیہ اس کا یہ روپ دیکھ کر ڈر سی گئی تھی

وہ اٹھی اور الماڑی سے کپڑے نکالنے لگی

اتنے میں ثمن کمرے میں داخل ہوئی

بھابھی یہ جیولری ماما نے بجھوائی ہے وہ کہہ رہی تھیں کے آپ یہ پہن جائے

اممم دکھاؤں

یہ تو بہت پیاری ہے رانیہ دیکھتے ہوئے بولی ثمن تم بھی چلو نا ہمارے ساتھ میں اکیلی بور ہو جاؤں گی

بھابھی میں ضرور چلتی مگر صبح میرا ٹیسٹ ہے کالج میں اور مجھے تیاری کرنی ہے

آپ بور کیوں ہونگی اذان بھائی ہونگے تو آپ کے ساتھ وہ آپ کو بور نہیں ہونے دینگے

وہ تیار ہو کر بیٹھی موبائل یوس کر رہی تھی

پنک کلر کے لانگ فراک پہنے لائٹ میک اپ کیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

اذان کمرے میں داخل ہوا اسکن کلر کی شلوار قمیض پہنے اب وہ شیشے کے سامنے کھڑا بالوں کو جیل سے سیٹ کر رہا تھا

رانیہ کی نظر اس پر پڑی تو جیسے وہ اس میں کھو سی گئی

بال سیٹ کرنے کے بعد اس نے پرفیوم اٹھا کر لگایا

اور اپنی واچ نکال کر پہنی

وہ بے حد حسین لگ رہا تھا ایک پل کے لیے تو رانیہ اسے دیکھتی ہی رہ گئی اور دل میں سوچنے لگی ہیں تو یہ پیارے لیکن مجھے یہ آج اتنے پیارے کیوں لگ رہے ہیں پہلے کیوں نہیں لگے

شاید پہلے کبھی اتنے غور سے اس نے اذان کو دیکھا نہیں تھا

چلیں اذان

جی چلو

ایک سیکنڈ تم چادر اوڑھ لو

رانیہ کا دوپٹہ پتلا تھا اور اس کے بال کھلے تھے اذان کو اس کا اس طرح گھر سے باہر جانا

مناسب نالگا تو اس نے کہہ دیا

مگر میرے پاس تو چادر نہیں رانیہ کے پاس واقع کوئی چادر نا تھی

اچھا رکو میں ماما سے لے کر آیا

بلکہ تم بھی آجاؤ

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تھے

راستہ میں اذان نے گاڑی ایک پھولوں والی دکان پر روکی

رانیہ کا موڈ تھوڑا اووف تھا اذان کی ڈانٹ پر

تم بیٹھو میں ابھی آیا

اب پتا نہیں کہاں چلے گئے یہ وہ دل میں سوچ رہی تھی

اس کا موبائل بجنے لگا حارث کی کال تھی اس نے کچھ سوچ کر کال کاٹ دی

اذان بھی آگیا تھا

ہاتھ دکھاؤں اس نے رانیہ سے کہا

کیوں رانیہ نے اس کی بات پر جواب دیاا ففففففففف بابا کھا نہیں رہا دکھاؤں

رانیہ نے ہاتھ آگے بڑھائے

اسنے ہاتھوں میں لیے ہوئے گجرے رانیہ کو پہنائے

رانیہ تو بڑی خوش ہوئی تھی اس کو گجرے بہت پسند تھے

تھینکس اس نے خوشی سے اذان کو کہا

ویسے آپ یہ میرے لیے کیوں لائے؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رانیہ نے اذان سے پوچھا

تمہیں پسند ہیں تو سوچا لے لوں

تھینکس

اس نے پھر سے بولا

جبکہ اذان خاموش رہا

ایک بات تو بتائیں آپ مجھ پر شک کیوں کرتے ہیں رانیہ نے اذان سے پوچھا

تمہیں کس نے کہا میں تم پر شک کرتا ہوں

پھر مجھے اس طرح سے چادر پہنا کر کیوں لائے

اس میں کوئی شک نہیں رانیہ نے بے تکی بات کی تھی

دیکھو رانیہ تم میری عزت ہو میں نہیں چاہتا کے تمہیں کوئی اور غیر مرد اس طرح

دیکھے تم پر صرف میرا حق ہے

ایک اور بات پوچھوں رانیہ پھر سے بولی

ہممممم پوچھوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ نے ہانیہ سے شادی کیوں نہیں کی وہ تو آپ کو پسند بھی کرتی ہے اور آپ بھی

تمہیں کس نے کہا میں اس کو پسند کرتا ہوں اذان بولا

وہ آپ اس دن اس کے ساتھ کھڑے تھے ہنس ہنس کے باتیں کر رہے تھے تو میں

سمجھی کے وہ آپ کی جی ایف ہے رانیہ بولی🤦‍♂️🤦‍♂️🤦‍♂️🤦‍♂️

اففففففففف رانیہ تم پاگل ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے

وہ مجھے پسند کرتی ہے میں اسے نہیں کرتا

تو پھر آپ کس کو پسند کرتے ہیں؟ رانیہ نے اذان سے پوچھا

کسی کو بھی نہیں

رانیہ کو لگا تھا وہ اس کا نام لے گا

اب وہ چپ کر کے بیٹھ گئی

جبکہ اذان نے تو جان بوجھ کر یہ کہا تھا

وقت آنے پر بتاؤں گا تمہیں رانیہ کے میرے دل میں تم ہو بس تمہارے سوا کسی اور کا تصور بھی نہیں

ردا کے گھر وہ پہنچ چکے تھے سب نے ساتھ میں ڈنر کیا

جبکہ حنا کی نظریں تو اذان سے ہٹ ہی نہیں رہی تھیں جس کو رانیہ نے بھی نوٹ کیا تھا

اب رانیہ کو بھی تھوڑی جلن ہونے لگی تھی

وہ وہاں سے اٹھ کر اذان کے قریب جا بیٹھی

)حمید صاحب کی بیماری کا چار لوگوں کو علم تھا حمید صاحب فہمیدہ بیگم، اذان اور رانیہ
رانیہ کو یہ بات تب پتہ چلی جب وہ بشریٰ بیگم کے جانے کے بعد اپنے کمرے سے باہر
نکل کر جا رہی تھی کے راستے میں حمید صاحب
کے کمرے سے آنے والی آواز سن کر رکی تھی

میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں فہمیدہ میں چاہتا ہوں اب جلد از جلد اذان کا گھر بھی
بس جائے

ہمممم ایسی باتیں نا کریں ہم آپ کا علاج کروائیں گے آپ بلکل ٹھیک ہو جائے گے یہ
فہمیدہ بیگم کی آواز تھی

کینسر کا کوئی علاج نہیں

ناامید مت ہوں حمید صاحب سب ٹھیک ہو جائے گا

تایا ابو کو کینسر ہے وہ سن کر پریشان ہو گئی تھی

فہمیدہ میں چاہتا ہوں کے رانیہ ہی ہمارے گھر کی بہوں بنے اماں جی کی بھی یہی خواہش
تھی

NEW ERA MAGAZINE .COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر حمید صاحب رانیہ شہر میں پلی بڑھی ہے وہ شاید ناما نے

نہیں مجھے یقین ہے وہ انکار نہیں کرے گی رانیہ کی یہ سنتے ہی آنکھیں نم ہو گئیں اور وہ

وہاں سے چلی گئی(

وہ سب ایک ساتھ بیٹھے چائے پی رہے تھے

رانیہ کے نمبر پر کسی کی کال آئی اس نے کاٹ دی دوبارہ پھر سے فون بجا اب اسے وہاں

سے اٹھ کر فون سننے کے لیے سائیڈ پر جانا پڑا

حارث تمہیں کتنی بار بول چکی ہوں اب مجھے اس طرح کال کر کے تنگ مت کیا کرو

رانیہ میں تم سے محبت کرتا ہوں مجھے

مگر اب میری شادی ہو چکی ہے اور میں تم سے محبت نہیں کرتی نا اب نا ہی پہلے

اوہ تو اپنے عاشق سے باتیں ہو رہی ہیں وہ بھی چھپ چھپ کر حنا جو پیچھے کھڑی چھپ

کر یہ سب سن رہی تھی اس نے دل ہی دل میں خود سے کہا اور مسکرا کر سائیڈ پر چلی گئ

رانیہ واپس جا کر سب کے ساتھ بیٹھ گئ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باتیں ہوتی رہی

رداور رانیہ کی باتیں ہی ختم نہیں ہو رہی تھی

اذان کوئی کال سننے سائیڈ پر آیا تھا حنا بھی اس کے پیچھے آئی تھی

ارے ارے رکیں ایک منٹ مسٹر اذان

جی فرماؤ اذان نے حنا کی آواز پر اس کو جواب دیا

اتنے روڈ تم میرے ساتھ ہی کیوں ہو تم جانتے ہو اذان میں تم سے محبت کرتی ہوں

لیکن تم نے پھر بھی رانیہ کو چنا وہ رانیہ جو تمہیں پسند ہی نہیں کرتی ابھی تک چھپ چھپ کر اپنے عاشقق سے باتیں کرتی ہے واہ اذان واہ

جسٹ شٹ اپ حنا

ایک لفظ اور نہیں بس

اذان غصہ سے بولا اور وہاں سے چلا گیا

میرے خیال سے پھو پھو اب ہمیں چلنا چاہیے

غصہ اس کی آنکھیں لال ہو رہی تھی

اٹھو رانیہ

وہ سب سے مل کر گھر کی طرف روانہ ہو گئے

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تھے اور صرف خاموشی تھی

رانیہ نے موبائل اٹھایا اور چلانے لگی

اذان کو اس پر اور غصہ آنے لگا

گھر پہنچ کر وہ بغیر کسی سے ملے اپنے کمرے میں چلا گیا

جبکہ رانیہ بھی سب سے مل کر اس کے کمرے کی طرف چلی گئی

چینج کر کے وہ باہر نکلی تھی اذان بیڈ پر بیٹا اسے گھور رہا تھا

تم نے پھر بات کی اس حارث سے اذان اب اونچی آواز میں بولا تھا

نہیں رانیہ نے ڈرتے ہوئے جواب دیا

وہ وہاں سے اٹھا اور رانیہ کے ہاتھ ذور سے پکڑ کر بولا تم جھوٹ بول رہی ہو رانیہ

کیوں جب تمہیں میں پسند نہیں تھا تو کیوں کی شادی مجھ سے اب وہ اور سخت لہجے میں بول رہا تھا

بولو

جواب دو رانیہ

اذان آپ رانیہ ابھی بولنے ہی لگی تھی

کیا میں رانیہ کیا میں

تم چاہتی ہو تو میں تمہیں طلاق دے دوں گا

مجھ سے نہیں ہوتا برداشت کے میری بی وی ہو کے تم غیر مردوں سے باتیں کرتی پھرو

اذان آپ غلط سمجھ رہیں ہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے

کل تک کا ٹائم ہے سوچ کر بتا دینا تم مجھے کے کیا چاہتی ہو تم

یہ کہتا ہوا وہ باہر چلا گیا

رانیہ رونے لگی طلاق وہ تو یہ نہیں چاہتی تھی اور اذان تو اسے اچھا لگنے لگا تھا

اذان کو کیسے پتا چلا وہ سوچ رہی تھی

وہ چھت پر بیٹھا سوچ رہا تھا

یہ میں نے ٹھیک نہیں کیا

کیوں جب وہ میرے ساتھ خوش نہیں ہے تو بس اور کیا کر سکتا ہوں میں

بچپن سے اسے چاہا مگر اس کی آنکھیں نم ہو رہی تھی سر درد سے پھٹ رہا تھا

وہ سردی میں بیٹھا تھا کاش تم صرف اور صرف میری ہوتی

میں ایسے کیسے تمہیں کسی کا ہونے دوں

میں کیا کروں رانیہ میں اپنی محبت کو کسی اور کے ساتھ ہر گز برداشت نہیں کر سکتا

اس کی آنکھوں سے آنسوں نکل رہے تھے

روتے روتے وہ کب سو گئی اسے پتا ہی نا چلا تھا

وہ فجر کے وقت کمرے میں فجر پڑھ کے داخل ہوا

یہ ابھی تک سو رہی ہے نماز بھی نہیں پڑھی اس نے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

وہ اس کے قریب آ کر کھڑا ہوا وہ بے حد حسین لگ رہی تھی

آہہہ رانیہ کاش

اس نے صرف اتنا ہی بولا

رانیہ اٹھو

اذان آپ آپ مجھے چھوڑ کے مت جائیں پلیز اذان

وہ اس کی باتیں سن کر حیران ہوا جو نیند میں بول رہی تھی

اذان اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما

وہ چونک کر اٹھ بیٹھی

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں

ڈائیورس پیپرز کے کے آیا ہوں اس نے جان بوجھ کے بولا

تو رانیہ اس کی بات پر بوکھلا سی گئی

مجھے تو نہیں چاہیے ڈائیسورس لے جائیں واپس

NEW ERA MAGAZINE .com

پھر حارث کا کیا ہو گا اذان پھر سے بولا

مجھے نہیں پتا آپ لے

جائیں واپس

اب شادی کر لی ہے تو اسے نبھاؤں گی بھی

اور مجھے حارث نہیں پسند وہ بس دوست ہے میرا

تو کون پسند ہے اور دوست کیوں ہے اذان نے سوال کیا

دوست کیوں ہوتے ہیں اذان وہ میرا دوست ہے آپ کے بھی تو دوست ہونگے نا تو

بتائیں وہ کیوں ہیں

میرے دوست میری طرح لڑکے ہی ہیں لڑکیاں نہیں

جبکہ وہ لڑکا ہو کے تمہارا دوست ہے

ٹھیک ہے تمہارا دوست ہے نا وہ لڑکا

تو میں بھی سب دوست بناؤں گا وہ بھی لڑکیاں

رانیہ اذان کی بات سن کر حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

میں اپنے شوہر کو کسی کے ساتھ شئیر نہیں کر سکتی وہ فوراً بولی

تورانیہ میں بھی اپنی بی وی کو کسی کے ساتھ شئیر نہیں کر سکتا❤LRI PDI❤LRI

❤LRI PDI❤LRI PDI❤LRI PDI❤LRI PDI❤LRI PDI❤LRI PDI❤LRI PDI

PDI❤LRI PDI

یہ کہتے ہوئے وہ باتھ روم کی جانب چلا گیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبھی اذان کا فون بجنا شروع ہوا

رانیہ نے پہلی بار اس کا فون اٹھایا تھا

جی السلام علیکم !

وعلیکم السلام جی آپ کون رانیہ نے لڑکی کی آواز سن کر جواب دیا

مجھے اذان سے بات کرنی ہے آپ میری ان سے بات کروا سکتی ہیں کیا؟

ابھی وہ مصروف ہیں آپ بعد میں کال کیجیے گا یہ کہتے ہوئے رانیہ فون رکھنے ہی لگی تھی

کہ آپ انہیں پلیز بتا دیجیے گا کے افشاں کی کال تھی

ہمم ٹھیک ہے میں بتادوں گی خدا حافظ کہتے ہی اس نے فون رکھ دیا

کون ہو گی وہ لڑکی رانیہ کا سوچ سوچ کر دماغ خراب ہو رہا تھا

اذان آپ کی کال تھی

کس کی کال اذان نے رانیہ سے پوچھا وہ شیشہ کے سامنے کھڑا بالوں کو سیٹ کر رہا تھا

آپ کی جی ایف افشاں کی اور کس کی رانیہ نے عجیب لہجے میں جواب دیا

کیا کہا افشاں کی کال آئی تھی اذان کے چہرے سے لگ رہا تھا جیسے وہ سن کر بہت خوش ہوا ہو میں ابھی کرتا ہوں اسے دوبارہ کال

کون ہے افشاں ؟رانیہ نے اذان سے پوچھا

میری دوست ہیں ساتھ پڑھتے تھے ہم سکول میں اور پھر جب ہم کالج میں تھے تو وہ امریکہ چلے گئے اس کے بعد رابطہ بہت کم ہوا اس سے بہت اچھی لڑکی ہے

بچپن ساتھ گذرا ہے ہمارا

اذان سب بتا رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ رانیہ کو توافشاں سے جیلیسی ہو رہی تھی

ہاں افشاں کیسی ہو

ٹھیک ہوں اذان تم کیسے ہو وہ اس سے اب کال پر بات کر رہا تھا

کیا پاکستان کب آئی تم واٹ آ پلیزینٹ سرپرائز وہ خوشی خوشی اس سے باتوں میں

مصروف تھا جبکہ رانیہ اسے کب سے دیکھ رہی تھی اب اس سے برداشت نا ہوا تو وہ اٹھ

کر کمرے سے باہر چلی گئی

ہاں افشاں ہوگئی ہے میری شادی اسی سے ہوئی ہے جس کا میں تمہیں بتاتا تھا

بٹ شاید اسے میں پسند نہیں

ارے واہ اذان تم تو بہت خوش نصیب ہوں اتنے سالوں کی محبت جو مل گئی تمہیں

افشاں نے اذان سے کہا

تم بتاؤں کیسی جا رہی ہے تمہاری لائف افشاں

بہت اچھی

شادی نہیں کی تم نے

عامر کا بزنز سیٹل ہو جائے تو ہو جائے گی شادی بھی

چلو سہی ہے میں پھر رات کو آؤں گا تمہیں لینے اپنا خیال رکھنا خدا حافظ وہ کچن میں کھڑی خود سے باتیں کر رہی تھی

جو بھی ہو مجھے کیا میری بلا سے بھاڑ میں جائیں

خود کی دوستیاں ہیں اتنی مجھ پر رعب طاری کرتے رہتے ہیں ہر وقت اللہ کہاں پھنس گئی ہوں میں

بھابھی آپ یہاں کیا کر رہی ہیں

کچھ نہیں ثمن چائے بنا رہی ہوں تم پیوں گی

ثمن کو رانیہ کی پرانی والی چائے یاد آئی جھجھکتے ہوئے اس نے کہا نہیں مجھے نہیں پینی آپ رہنے دیں میں بنا دیتی ہوں

ارے ارے گھبراؤ مت میں سیکھ چکی ہوں اب چائے بنانا اتنی بھی گئی گزری نہیں ہوں ردا نے سکھا دی تھی مجھے

اتنے میں اذان کچن میں داخل ہوا

امی کدھر ہیں ثمن اس نے ثمن سے پوچھا

امی بابا کے ساتھ گئی ہیں چیک اپ کے لیے

کوئی کام ہے آپ کو بھائی

رانیہ ان دونوں کو نظر انداز کیے چائے بنانے میں مصروف تھی

ہاں وہ شام کے کھانے پر افشاں آرہی ہے تو رد ا کو بھی بلایا ہے تو کھانے کی تیاری ماما کو

کہوں کے شیف کو کہیں اچھے سے ہو اور اس کی پسند کی ڈشز بنوائیں کافی عرصہ بعد

آرہی ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افشاں نا ہو گئی پرائم مینیسٹر ہو گیا اذان کی بات پر رانیہ نے دل میں بولا

اذان جو باتیں کہہ تو ثمن سے رہا تھا مگر اس کی نظریں رانیہ پر ہی تھیں

جبکہ رانیہ اس سے بے خبر تھی

جی ٹھیک ہے بھائی میں کہہ دوں گی آپ فکر نہیں کریں

آپ آج فیکٹری نہیں گئے ثمن نے سوال کیا

نہیں ثمن

مجھے افشاں کو لینے بھی جانا ہے اور گیسٹ روم کی سفائی بھی کر دو دینا کیا پتا وہ یہی ٹھہرے

اتنی فکر کبھی میری کی ہے ہنہ

بد تمیز کہی کا

رانیہ دل ہی دل میں نا جانے اذان کو کیا کیا بول رہی تھی چائے بن گئی ہے ثمن یہ رکھی

ہے پی لینا وہ یہ کہتے ہی اپنی چائے اٹھاتے ہی کمرے کی طرف چلی گئی

اذان کو تو اس نے دل اگنور کیا تھا

ثمن تم یہ چائے مجھے دے دو اور اپنے لیے اور بنا لینا

رانیہ کے جانے کے بعد اذان بھی چائے اٹھاتا لاؤنج میں چلا گیا

ہائے رانیہ آج لگ رہی تھی نا تم اذان کی بی وی بالکل وہ چائے پیتا مسکراتا ہوا سوچ رہا تھا

شام کو سب ایک ساتھ بیٹھے کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے

افشاں بھئی اتنے دنوں بعد آئی ہوں سب تمہاری پسند کا بنا ہے

ٹھینک یو آنٹی آپ کے ہاتھ کے بنے کھانے کو بہت مس کیا میں نے

اذان تم نے تو شادی پر بھی نہیں بلایا بھئی

بس یار کیا بتاؤ جلدی میں ہوئی ہے

رانیہ ان سب کو دیکھ رہی تھی

ویسے تو اتنا چپ رہتا ہے آج اتنا بول رہا ہے وہ بھی اس افشاں کے ساتھ پتا نہیں کب جائے گی یہ اپنے گھر

رانیہ آپ بہت خوش نصیب ہیں کے آپ کو اذان جیسا شوہر ملا

رانیہ افشاں کی بات پر مسکرائی ہی تھی صرف

وہ سب کھانا کھا چکے تھے

رانیہ سر میں درد کا کہہ کر اپنے کمرے میں آگئی تھی

جبکہ اذان افشاں کو چھوڑنے گیا تھا

افشاں ایک ہی بیٹی تھی اپنے ماں باپ کی اس ماں باپ کی وفات کے بعد وہ امریکہ اپنے

ماموں کے پاس چلی گئی تھی

جبکہ اذان اور افشاں ایک ساتھ پڑھے تھے بچپن سے کافی اچھے دوست تھے اور وہ اتنے سالوں بعد واپس آئی پاکستان جس پر اذان بہت خوش تھا

وہ اذن کے گھر کے پاس ہی رہتی تھی۔

وہ کمرے میں داخل ہوا رانیہ بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی

اذان کمرے میں داخل ہوا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آ گئے آپ اپنی جی ایف کو چھوڑ کر

رانیہ نے اذان سے کہا

جی ایف تو نہیں وہ میری

کبھی اتنی فکر اپنی بی وی کی کی ہے آپ نے ہاں ہاں کریں گے بھی کیوں آپ کو محبت جو اس افشاں سے ہے جائیں اب اس کے پاس کیوں آئے ہیں آپ رانیہ بنا کچھ سوچے سمجھے بولے جا رہی تھی

"۔ٹھیک سے یاد نہیں پر کہیں پڑھا تھا کہ

محبوب کو کسی کے ساتھ دیکھو تو معلوم ہوتا ہے، احساسِ شرک واقعی بہت بڑا گناہ

ہے💔 "_

سوری وہ کافی عرصہ بعد آئی تھی

تمہیں برا لگا کیا اذان نے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے کہا

نہیں مجھے کیوں برا لگے گا بھلا میں ہوتی کون ہوں آپ کی جو مجھے برا لگے وہ پھر بولنے لگی

اچھا سوری بولا تو ہے اب اذان نے رانیہ کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

اذان اب اس کا ہاتھ تھامنے لگا تم بی وی ہو میری آئندہ یہ مت کہنا ہے میں ہوتی کون ہوں آپ کی

تم تو میرا سب کچھ ہو رانیہ

میں نے ہمیشہ تمہیں چاہا ہے

تمہیں سوچا ہے

رانیہ کو اپنے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی ہوئی محسوس ہوئی

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں رانیہ

رانیہ جو اذان کی باتیں سن رہی تھی رانیہ میں نے بچپن سے ہی تمہیں چاہا ہے مگر میں کبھی تم سے اظہار نہیں کر سکا جانتی ہو کیوں؟ اذان نے رانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میں نے ہمیشہ یہی سوچا کہ میں تمہارے قابل نہیں

تمہاری اور میری بات بچپن سے طے شدہ تھی یہ تو تم جانتی ہو گی

میں یہ سب تمہیں کیوں بتا رہا ہوں میں نہیں جانتا

لیکن میں اب مزید تم سے کچھ نہیں چھپا سکتا

میں تمہیں بہت چاہتا ہوں

مجھے بھی بہت سے پرپوزل آئے مگر میں نے کبھی کسی کو سوچا تک نہیں تمہارے علاوہ

جب میں 17 سال کا تھا تو چچا چاچی نے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کے ابھی بچہ ہماری رانیہ کے قابل نہیں

اگر وہ اس قابل ہوا تو ہم کچھ سوچیں گیں

بابا نے کہا کے یہ اتنا اچھا کاروبار سب اذان کا ہی ہے آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں

تو چچا نے کہا کے اب وقت بدل گیا ہے بھائی اور میں رانیہ کی پسند کو ہی ترجیح دوں گا

رانیہ تب ہی میں نے سوچ لیا تھا کے میں خود سے کچھ بن کے دکھاؤں خود سے کچھ کروں

اور آج میں اس مقام پر ہوں کے ان کو مجھ سے بہتر کوئی نہیں لگا تمہارے لیے

میں شروع سے یہی سمجھتا ہوں کے تمہاری زندگی میں کوئی اور ہے

تمہیں بھی شاید میں پسند نہیں تھا

رانیہ خاموش بیٹھی سب سن رہی تھی

اتنے میں کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی بھائی ناشتہ کر لیں سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ثمن جو کے ناشتے کے لیے بلانے آئی تھی

جی ہم آتے ہیں ابھی

اب ثمن جا چکی تھی اذان اب اٹھا اور ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جا کھڑا ہوا وہ بال بنا رہا تھا

اذان

رانیہ کی آواز پر وہ پیچھے مڑا

میری زندگی میں کوئی بھی نہیں ہے نا ہی میں نے کبھی کسی کو پسند کیا اور یہ شادی میری

پسند سے نہیں ہوئی تھی کیونکہ میں نے ہمیشہ آپ کو بھائی کی نظر سے دیکھا تھا

اور اچانک ہی آپ کو شوہر کے روپ میں ایکسیپٹ کرنا میرے لیے بہت مشکل تھا

مگر آپ نے کہا کے آپ خود کو میرے قابل نہیں سمجھتے

ایسا نہیں ہے اذان آپ بہت اچھے ہیں یہ کہہ کر وہ چپ ہو گئی

❤❤❤❤❤❤❤❤

سب نے ایک ساتھ ناشتہ کیا تھا

اذان بھی فیکٹری چلا گیا تھا ثمن اپنے کمرے میں موجود پڑھائی میں مصروف تھی

رانیہ اپنے کمرے میں بیٹھی اذان جو سوچ رہی تھی

اسے پتا نہیں کیوں اذان کی یاد آ رہی تھی

السلام علیکم اذان کیسے ہیں آپ؟

میں ٹھیک ہوں رانیہ تم ٹھیک ہو

جی میں ٹھیک ہوں کب آئیں گے آپ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

کیوں

ویسے ہی مجھے بھوک لگ رہی ہے تو جلدی آ جائیں کچھ کھانیں چلتے ہیں رانیہ نے بہانا بنایا

گھر میں کچھ نہیں ہے کیا اذان نے سوال کیا

نہیں مجھے باہر سے کھانا ہے آپ پلیز آ جائیں

اچھا ٹھیک ہے تم تیار ہو جاؤ میں آتا ہوں

تھینکس اذان ابھی ہوتی ہوں تیار کرنے اچھے ہیں آپ

❤️❤️❤️❤️😍😍😍😍

وہ تیار ہو چکی تھی اب وہ کالے رنگ کی فراک پہنے گلے میں دوپٹا پہنے

لائٹ میک اپ اور جیولری پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

وہ صوفے پر کمرے میں بیٹھی تھی اذان کا انتظار کر رہی تھی

اففففففففف کب آئیں گے اتنی دیر کر دی ہیں کوئی بد تمیز ہنہہ اتنا ویٹ کروانا تھا

اب وہ موبائل نکال کر پکچرز بنانے لگی

اذان کمرے میں داخل ہوا تھکتی نہیں ہو تم ہر وقت تصویریں

نہیں میں کیوں تھکوں گی اور آپ آ گئے ہیں چلیں اب جلدی کریں پہلے بھی اتنا ویٹ

کروایا

رانیہ مجھے تیار تو ہونے دو رانیہ نے اذان کا ہاتھ پکڑ کر چلیں بھی آپ ایسے ہی بہت

پیارے لگ رہیں ہیں بولا

اذان جو رانیہ کی اس حرکت پر اسے غور سے دیکھنے لگا

کیاہوا ایسے کیوں دیکھ رہیں ہیں تعریف ہی کی ہے آپ کی میں نے

نہیں میں دیکھ رہا تھا کے آج میری بی وی بہت پیاری لگ رہی ہے

آج سے کیا مطلب ہے آپ کا میں آپ کو پہلے کبھی پیاری نہیں لگی کیا اذان وہ سڑے ہوئے منہ سے بولی

ہاہاہاہاہاہاہاہا اذان اس کا منہ دیکھ کر ہنسنے لگا ارے نہیں بابا ایسا کب کہا میں نے اب بہت بورنگ قسم کے شوہر ہیں اذان

وہ کیوں ؟اذان نے حیرت سے پوچھا

وہ دونوں گاڑی میں ایک ساتھ بیٹھے تھے

شوہر ایسے تو نہیں ہوتے

تو کیسے ہوتے ہیں اذان نے سوال کیا

لوگوں کے شوہر تو اتنے اچھے ہوتے ہیں روزانہ آفس سے واپسی پر گھمانے لے کر جاتے ہیں آفس میں ہوں تو دس بار کال کر کے بی وی کا حال پوچھتے ہیں

اور آفس سے واپسی پر پھول گجرے لے کر آتے ہیں

رانیہ تو شروع ہو گئی تھی

اذان جو خاموشی سے اسے سن رہا تھا

دیکھا اب کب سے میں ہی بولی جا رہی آپ ہیں کے کچھ بول رہے

میں دیکھ رہا ہوں کے کچھ لوگ بولتے ہوئے بڑے پیارے لگتے ہیں اذان نے رانیہ کو

دیکھتے ہوئے کہا

بس کریں اب مکھن نا لگائیں رانیہ کی بات پر اذان ہنسنے لگا رانیہ اسے ہنستے ہوئے اذان کو

دیکھنے لگی گر نا پیارا لگتا ہے نا وہ ہنستے ہوئے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسے ہی ہنستے رہا کریں اچھے لگتے ہیں

شکریہ جناب آپ نے بھی ہماری تعریف کی ورنہ ہم تو ترس گئے تھے

آج اذان کہہ کے گیا تھا کہ وہ گھر لیٹ آئے گا

ردا اور حنا بھی ائے ہوئے تھے

رانیہ اپنے کمرے میں بیٹھی سب کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی کہ اس کا فون بجا

فون سننے کے لیے وہ باہر گئی

حنا بھی اس کے پیچھے گئی تھی

حارث تم مجھے کیوں کال کر رہے ہو

رانیہ نے غصہ سے بولا

رانیہ میں بس ایک بار تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں ایک بار مل لو پھر میں تم سے بہت دور چلا جاؤں گا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رانیہ پلیز

مگر حارث میں تم سے کیوں ملوں

رانیہ ہم اچھے دوست رہیں ہیں اور دوستی کی خاطر ہی مل لو

رانیہ پلیز ورنہ میں جان کچھ کر لوں گا پلیز بس ایک بار مل لو پلیز رانیہ

نہیں تم ایسا کچھ مت کرنا میں دیکھتی ہوں

اوہ ملاقاتیں بھی ہوتی ہیں حنا دل ہی دل میں بولی

تائی امی میری دوست آرہی ہے مائرہ مجھے آدھے گھنٹے کے لیے جانا ہوگا میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں

بیٹا وہ گھر پے ہی آجاتی

نہیں تائی اماں وہ اسے وہاں کوئی کام ہے پھر اس نے واپس جانا تو میں وہی مل لوگی

وہ اپنی کسی بزنس میٹنگ کے سلسلے میں آرہی ہے ادھر

رانیہ جھوٹ ہی جھوٹ بول رہی تھی

وہ دونوں ایک ساتھ بیٹھے تھے

رانیہ بہت شکریہ تمہارا میں بس تمہیں دیکھنا چاہتا تھا ایک بار پھر میں رات ہی لندن جا رہا ہوں شاید پھر کبھی واپس آؤں بھی یا نہیں

رانیہ نے ایک نظر حارث پر ڈالی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اذان اگر تمہیں میری بات پر یقین نہیں تو خود وہاں جا کے دیکھ لو

اذان کو حنا کی باتیں سن کر بہت غصہ آیا

مگر رانیہ کی ریکارڈ کی ہوئی آواز حنا نے اذان کو سنائی جب وہ کال پر حارث سے بات کر رہی تھی تو اس نے آواز ریکارڈ کر کی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اذان اس کی بات پر یقین نہیں کرے گا

اذان کی آنکھیں اب غصہ سے لال ہو رہیں تھی

رانیہ تم ایسا کیسے کر سکتی ہو

وہ وہاں پہنچ چکا تھا زیادہ وقت نا لگا تھا

کیونکہ سفر زیادہ نہیں تھا

حارث تم شادی کر لو تم جانتے ہوں ہمارے نصیب میں جو بہتر ہوتا ہے وہی ہوتا ہے

تم جانتے ہوں اذان بہت اچھے میں ان کے ساتھ بہت خوش ہوں اذان یہ سب سن رہا تھا حارث نے اذان کو دیکھ لیا تھا مگر خاموش رہا

میں ان کو کبھی دھوکا نہیں دے سکتی حارث میں یہ بھی جانتی ہوں کے میں یہاں ہوں بغیر بتائے آئی یہ بہت غلط ہے مگر میں ڈر گئی تھی کے تم کہی خود کو پہلے کی طرح کچھ نا کر

لو

میں تو تم سے بات بھی اس ڈر سے کرتی تھی مائرہ نے مجھے کہاں تھا تم سے دوستی کرلوں

کہی تم پھر سے ناایسا کچھ کرو

مگر حارث تہیں سمجھانے آئی ہوں یہ سب غلط ہے اللہ کا کیا گیا ہر فیصلہ ہمارے لیے

بہتر ہوتا ہے ہمیں س اس میں خوش ہونا چاہیے دیکھو میں بھی یہی سمجھتی تھی کے اذان

میرے لیے نہیں بنا

مگر میں غلط تھی وہ میرے لیے ہی بنا ہے اور وہ ہی میرے حق میں بہتر ہے

تم بھی شادی کرلو میری دعا ہے کہ تمہیں بھی ایک اچھی شریک حیات ملے گی تم بھول

جاؤ گے مجھے اور اس وقتی محبت کو جو تمہیں مجھ سے ہوئی

نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے میں نے ایسا سنا تھا اور اب یقین بھی ہو گیا ہے

واقعی نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے حارث تم جانتے ہو میں ان سے بہت محبت کرتی

ہو

حارث سب سن رہا تھا اور میں بھی تم سے بہت محبت کرتا مسز اذان اذان کی آواز پر وہ

چونکی

اذان آپ

جی میں اتنی سمجھدار کب سے ہوئی آپ

جب سے آپ کی بی وی بنیرانیہ نے مسکرا کے جواب دیا

میں ناراض ہوں تم سے کیوں اذان بتا کر جانا چاہیے تھا رانیہ تمہیں

مگر اذان مجھے ڈر تھا آپ کہی

رانیہ مجھے تم پر بھروسہ ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک پل کے لیے تو مجھے بھی بہت غصہ آیا کیوں کے حنا نے مجھے اتنا کچھ جو بولا تھا

مگر رانیہ مجھے خوشی ہے کے تم میرے نصیب میں ہو

میں اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے

ائندہ کوئی بھی بات مجھ سے مت چھپانا

باتیں چھپانے سے غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں میں نہیں چاہتا ایسا ہو

اذان اسے بچوں کی طرح سمجھا رہا تھا

4سال بعد :

کیا کہا بابا ثمن پھوپھو آرہی ہیں لندن سے سچی جی بیٹا

ماما ہائے کتنا مزا آئے گا نا رومیسا اب رانیہ سے بولی

جی بہت میری جان

زین بھی آئے گا حارث پھوپھا نے کہا تھا کے وہ میرے لیے ڈھیر ساری چاکلیٹس بھی لائیں گے

رومیسا بہت خوش تھی میں دادوں کو بتا کے آتی ہوں

رومیسا بلکل تم پر گئی ہے رانیہ

ہاں جان جو ہے میری مجھ پے ہی جائے گی

اور میں کس کی جان ہوں اذان نے سوال کیا

رانیہ کی

رانیہ کی بات پر وہ دونوں ہنس پڑے اتنے میں ارحم کے رونے کی آواز آئی

اٹھ گیا آپ کا لاڈلا جائیں اٹھائیں اسے بیگم صاحبہ اذان نے کہا تو رانیہ ارحم کی طرف بڑھ گئی

****

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین